دانیال

دانیال کا بابل لے جایا جانا

۱ نبوکدنضر شاہِ بابل تھا۔ نبوکدنضر نے یروشلم پر حملہ کیا اور اپنی فوج کے ساتھ اس نے یروشلم کو چاروں جانب سے گھیر لیا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب شاہ یہوداہ یہویقیم کی حکومت کا تیسرا سال چل رہا تھا۔ ۲ خداوند نبوکدنضر کو، شاہ یہوداہ یہویقیم کو شکست دینے دیا۔ نبوکدنضر نے خدا کی ہیکل کے کچھ سازوسامان کو بھی ہتھیا لیا۔ نبوکدنضر ان چیزوں کو سنعار لے گیا۔ نبوکدنضر نے ان چیزوں کو اس ہیکل میں رکھوادیا جس میں اس کے دیوتاؤں کی مورتیاں تھیں۔

۳ اس کے بعد بادشاہ نبوکدنضر نے اسپنز کو حکم دیا۔ اسپنز بادشاہ کے خواجہ سراؤ ں کا سردار تھا۔ بادشاہ نے اسپنز کو کچھ اسرائیلی لڑکوں کو اپنے محل میں لانے کے لئے کہا۔ نبوکدنضر چاہتا تھا کہ بادشاہ کے خاندان اور دوسرے اہم خاندانوں سے کچھ اسرائیلی لڑکوں کو لایا جائے۔ ۴ نبوکدنضر کو صرف مضبوط اور ہٹے کٹے لڑکے ہی چاہئے تھے۔ بادشاہ کو بس ایسے ہی جوان چاہئے تھے جن کے جسم کو کوئی خراش تک نہ لگی ہو اور ان کا جسم کسی بھی طرح کی عیب سے پاک ہو۔ بادشاہ کو خوبصورت، چست اور دانشمند لڑکے چاہتا تھا۔ بادشاہ کو ایسے لوگ چاہئے تھا جو باتوں کو جلدی سے اور آسانی سے سیکھنے میں ماہر ہوں۔ بادشاہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت تھی جو اس کے محل میں خدمت کا کام کر سکیں۔ بادشاہ نے اسپنز کو حکم دیا کہ دیکھو وہ لڑکوں کو کسدیوں کی زبان اور لکھاوٹ ضرور سیکھا دے۔

۵ بادشاہ نبوکدنضر ان لڑکوں کو ہر روز ایک خاص مقدار میں خوراک اور مئے دیا کرتا تھا۔ یہ خوراک اسی طرح کی ہوتی تھی جیسی خود بادشاہ کھایا کرتا تھا۔ بادشاہ نے طئے کیا کہ اسرائیل کے ان جوانوں کو تین سال تک تربیت دی جائے اور اسکے بعد وہ جوان بابل کے بادشاہ کے ذاتی خادم کی طرح خدمت کرے۔ ۶ ان جوانوں میں دانیال، حننیاہ، میسا ایل اور عزریاہ شامل تھے۔ یہ جوان یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھے۔

۷ اسلئے اس کے بعد یہوداہ کے ان جوانوں کے اسپنز نے نئے نام رکھ دئیے۔ دانیال کو بیلطشضر کا نیا نام دیا گیا۔ حننیاہ کا نیا نام تھا سدرک۔ میسا ایل کو نیا نام دیا گیا میسک اور عزریاہ کا نیا نام عبد نجُور رکھا گیا۔

۸ دانیال بادشاہ کی نفیس خوراک اور مئے کو حاصل کرنا نہیں چاہتا تھا۔ دانیال نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس خوراک اور اس مئے سے اپنے آپ کو ناپاک کر لے۔ اس لئے اس نے اس طرح اپنے آپ کو ناپاک ہونے سے بچانے کے لئے اسپنز سے منّت کی۔ ۹ خدا نے اسپنز کو ایسا بنادیا کہ وہ دانیال کے تئیں مہربان اور اچھا خیال کرنے لگا۔ ۱۰ لیکن اسپنز نے دانیال سے کہا، ”میں اپنے مالک، بادشاہ سے ڈرتا ہوں۔ بادشاہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں یہ خوراک اور یہ مئے دی جائے۔ اگر تم اس طرح کی خوراک اور مئے کو نہیں کھاتے اور پیتے ہو تو تم کمزور ہوجاؤ گے اور بیمار نظر آنے لگو گے۔ تم اپنی عمر کے دوسرے جوانوں سے کمزور دکھائی دوگے۔ اگر بادشاہ اسے دیکھے گا تو مجھ پر خفا ہوجائیگا۔ تم شاید میری موت کی سزا کا سبب بن سکتے ہو۔“

۱۱ اس کے بعد دانیال نے اپنی دیکھ بھا ل کرنے والے سے بات چیت کی۔ اسپنز نے اس رکھوالے کو دانیال، میسا ایل اور عزریاہ کے اوپر توجّہ رکھنے کو کہا ہوا تھا۔ ۱۲ دانیال نے اس رکھوالے سے کہا، ”ہمیں دس دن تک امتحان دو۔ اس دوران ہمیں صرف کھانے کے لئے سبزی اور پینے کے لئے پانی ہی دیا جائے۔ ۱۳ پھر دس دن بعد ان دوسرے نوجوانوں کے ساتھ تو ہمارا موازنہ کر کے دیکھ، جو بادشاہ کی خوراک کھاتے ہیں اور پھر اپنے آپ دیکھ کہ زیادہ تندرست کون دکھائی دیتا ہے۔ پھر تو اپنے آپ یہ فیصلہ کرنا کہ تو ہمارے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہتا ہے۔ ہم تو تیرے خادم ہیں۔“

۱۴ اس طرح وہ رکھوالا دانیال، حننیاہ، میسا ایل اور عزریاہ کا دس دن تک امتحان لیتے رہنے کے لئے تیّار ہوگیا۔ ۱۵ دس دنوں کے بعد دانیال اور اس کے دوست ان سبھی نوجوانوں سے زیادہ تندرست دکھائی دینے لگے جو بادشاہ کا کھانا کھا رہے تھے۔ ۱۶ اس طرح اس رکھوالے نے انہیں بادشاہ کی وہ خاص خوراک اور مئے دینا بند کر دیا اور وہ دانیال، حننیاہ، میسا ایل، اور عزریاہ کو اس کے بجائے ساگ پات دینے لگا۔

۱۷ خدا نے دانیال، حننیاہ، میسا ایل، اور عزریاہ کو زیادہ سے زیادہ زبان اور دانشمندی سیکھنے کی قوّت عطا کی۔ دانیال رویا اور خواب کی تعبیر میں ماہر فن بھی تھا۔ ۱۸ بادشاہ چاہتا تھا کہ ان سبھی جوانوں کو تین سال تک تربیت دی جائے۔ تربیت کا وقت پورا ہونے پر اسپنز اُن کو بادشاہ نبوکدنضر کے پاس لے گیا۔ ۱۹ بادشاہ نے ان سے باتیں کیں۔ بادشاہ نے پایا کہ ان میں سے کوئی بھی جوان اتنا اچھّا نہیں تھا جتنے دانیال، حننیاہ، میسا ایل اور عزریاہ تھے۔ اس طرح وہ چاروں جوان بادشاہ کے خادم بنادیئے گئے۔ ۲۰ بادشاہ ہر بار ان سے کسی اہم بات کے بارے

میں پوچھتا اور وہ اپنی حکمت اور سمجھ بوجھ کا اظہار کرتے۔ بادشاہ نے دیکھا
کہ وہ چاروں اس کی حکمت کے سبھی جادو گروں اور دانشمندوں سے دس گناہ
زیادہ بہتر ہیں۔ ۲۱ اس طرح خورس کی دورِ حکومت کے پہلے برس تک
دانیال بادشاہ کی خدمت کرتا رہا۔

نبوکد نضر کا خواب

۲ نبوکد نضر نے اپنی حکومت کے دوسرے برس کے دوران ایک
خواب دیکھا ۔ اس خواب نے اسے پریشان کر دیا تھااوروہ اچھّی
طرح سو نہیں سکا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور
جادو گروں اور دانشمندوں کو بلایا جائے اور بادشاہ کواُسکے خواب کی تعبیر
بتائیں۔ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔
۳تب بادشاہ نے اُن لوگوں سے کہا، ”میں نے ایک خواب دیکھا ہے
جس سے میں پریشان ہوں، میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اس خواب کا مطلب
کیاہے۔“ ۴اس پر ان کسدیوں نے جواب دیتے ہوئے کہا، ”وہ ارامی *
زبان میں بول رہے تھے۔ بادشاہ ابد تک زندہ رہے ۔ ہم تیرے غلام
ہیں۔ تواپنا خواب ہمیں بتا۔ پھر ہم تجھے اس کا مطلب بتائیں گے۔“
۵اس پر بادشاہ نبوکد نضر نے ان لوگوں سے کہا، ”نہیں! یہ خواب
کیا تھا، یہ بھی تمہیں ہی بتانا ہے اور اس خواب کا مطلب کیا ہے، یہ بھی
تمہیں ہی بتانا ہے اور اگر تم ایسا نہیں کر پائے تو میں تمہارے ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالنے کا حکم دے دونگا۔ میں تمہارے گھروں کو توڑ کر ملبے کے
ڈھیر اور راکھ میں بدل ڈالنے کاحکم بھی دے دوں گا۔ ۶ اور اگر تم مجھے
میرا خواب بتا دیتے ہو اور اس کا مطلب سمجھا دیتے ہو تو میں تمہیں بہت سا
انعام، بہت سا صلہ اور بڑی عزّت بخشونگا۔ اس لئے تم مجھے میرے خواب
کے بارے میں بتاؤاور بتاؤ کہ اس کا مطلب کیا ہے۔“
۷ان دانشمند آدمیوں نے بادشاہ سے پھر کہا، ”اے بادشاہ! مہربانی کر
کے ہمیں خواب کے بارے میں بتاؤ اور ہم تمہیں یہ بتائیں گے کہ اس
خواب کی تعبیر کیا ہے۔“
۸ اس پر بادشاہ نبوکد نضر نے کہا، ”میں جانتا ہوں ، تم لوگ اور زیادہ
وقت لینے کی کوشش کر رہے ہو۔ تم جانتے ہو کہ میں نے کیاکہا اوروہی میرا
مطلب ہے۔ ۹ تم لوگ اچھّی طرح جانتے ہو کہ اگر تم نے مجھے میرے
خواب کے بارے میں نہیں بتایا تو تمہیں سزا دی جائیگی۔ تم لوگوں نے
مجھ سے جھوٹ بولنے کا فیصلہ کر چکے ہو۔ تم لوگ اور زیادہ وقت لینا چاہتے
ہو۔ تم لوگ یہ سوچتے ہو کہ میں اپنے حکموں کے بارے میں بھول جاؤں گا۔
اب بتاؤ میں نے کیا خواب دیکھا۔ اگر تم مجھے یہ بتا پاؤگے کہ میں نے کیا
خواب دیکھا ہے تو تبھی میں یہ جان پاؤں گا کہ تم مجھے اُس کا مطلب بتا پاؤ
گے۔“
۱۰ کسدیوں نے بادشاہ کو جواب دیتے ہوئے کہا، ”اے بادشاہ!
زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہے ، جیسا آپ کرنے کہہ رہے ہیں ، وہ ویسا
کر سکے۔ دانشمندوں یا جادو گروں یا کسدیوں سے کسی بھی بادشاہ نے کبھی
بھی ایسا کرنے کو نہیں کہا۔ یہاں تک کہ عظیم اور سب سے زیادہ طاقتور
کسی بھی بادشاہ نے کبھی اپنے دانشمندوں سے ایسا کرنے کو نہیں کہا۔
۱۱ آقا! آپ وہ کام کرنے کو کہہ رہے ہیں جو ناممکن ہے۔ بادشاہ کو اس
کے خواب کے بارے میں اور اسکے خواب کی تعبیر کے بارے میں صرف
دیوتا ہی بتا سکتے ہیں۔ لیکن دیوتا تو لوگوں کے درمیان نہیں رہتے۔“
۱۲ جب بادشاہ نے یہ سنا تو اسے بہت غصّہ آیا اور اس نے بابل کے
سبھی دانشمندوں کو مار ڈالنے کا حکم دے دیا۔ ۱۳ بادشاہ نبوکد نضر کے
حکم کا اعلان کر دیا گیا۔ سبھی دانشمندوں کو مارا جانا تھا، اس لئے دانیال اور
اس کے دوستوں کو بھی مار ڈالنے کے لئے ان کی تلاش میں شاہی لوگ روانہ
کردئیے گئے۔ ۱۴ اریوک بادشاہ کے پہریداروں کا سردار تھا۔ وہ بابل کے
دانشمندوں کو مار ڈالنے کے لئے جارہا تھا۔ لیکن دانیال نے اس سے بات
چیت کی۔ دانیال نے اریوک سے خردمندی کے ساتھ دانشمندانہ بات کی۔
۱۵ دانیال نے اریوک سے پوچھا، ”بادشاہ نے اتنی سخت سزا دینے کا حکم
کیوں دیا ہے؟“
اس پر اریوک نے بادشاہ کے خواب والی ساری کہانی سنائی۔ دانیال
اسے سمجھ گیا۔ ۱۶ دانیال نے جب یہ کہانی سنی تو وہ بادشاہ نبوکد نضر
کے پاس گیا۔ دانیال نے بادشاہ سے منّت کی کہ وہ اسے تھوڑا وقت اور
دے۔ اسکے بعد وہ بادشاہ کو اس کا خواب اور اس کی تعبیر بتادے گا۔
۱۷ اس کے بعد دانیال اپنے گھر روانہ ہوگیا۔ اس نے اپنے دوست
حننیاہ، میساایل اور عزریاہ کو وہ ساری باتیں کہہ سنائی۔ ۱۸ دانیال نے
اپنے دوستوں سے آسمان کے خدا سے دعاء کرنے کو کہا۔ دانیال نے ان
سے کہا کہ خدا سے دعاء کریں کہ وہ ان پر مہربان ہو اور اس راز کو سمجھنے میں
ان کی مدد کرے۔ تا کہ بابل کے دوسرے دانشمند لوگوں کے ساتھ وہ اور اس
کے دوست موت کے گھاٹ نہ اُتارے جائیں۔
۱۹ رات کے وقت خدا نے رویا میں دانیال کو وہ راز سمجھا دیا۔
آسمان کے خدا کی ستائش کرتے ہوئے۔ ۲۰ دانیال نے کہا:

”خدا کے نام کی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ستائش کرو۔ قوّت اور
دانشمندی اُسی کی ہے۔

ارامی بابل حکومت کی یہ سرکاری زبان تھی۔ دیگر ممالک کے لوگ جب سرکاری
خطوط لکھتے تو یہی زبان استعمال کیا کرتے تا کہ دیگر ممالک سمجھ سکیں۔

۲۱ وہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے۔ وہی بادشاہوں کو
معزول اور قائم کرتا ہے۔ وہی حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش
عنایت کرتا ہے۔
۲۲ پوشیدہ رازوں کو وہی ظاہر کرتا ہے جن کا لوگوں کو سمجھنا بہت
مشکل ہے۔ روشنی اُس کے ساتھ ہے۔اور وہ جانتا ہے کہ اندھیرے
میں کیا پوشیدہ ہے۔
۲۳ اے میرے باپ دادا کے خدا میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تیری
ستائش کرتا ہوں۔ تونے ہی مجھ کو حکمت اور قدرت دی۔ جو باتیں ہم نے
پوچھی تھیں ان کے بارے میں تونے ہمیں بتایا۔ تونے ہمیں بادشاہ کے
خواب کے بارے میں بتایا۔"

دانیال کے معرفت بادشاہ کے خواب کے معنی

۲۴ اس کے بعد دانیال اریوک کے پاس گیا۔ بادشاہ نبوکدنضر نے
اریوک کو بابل کے دانشمندوں کو قتل کرنے کے لئے مقرّر کیا تھا۔ دانیال
نے اریوک سے کہا، "بابل کے دانشمندوں کو قتل مت کرو۔ مجھے بادشاہ کے
پاس لے چلو، میں اسے اس کا خواب اور اس خواب کی تعبیر بتادونگا۔"
۲۵ اریوک دانیال کو جلد ہی بادشاہ کے پاس لے گیا۔ اریوک
نے بادشاہ سے کہا، "یہوداہ کے جلاوطنوں میں مَیں نے ایک ایسا شخص
ڈھونڈ لیا ہے جو خواب کا مطلب بتا سکتا ہے۔"
۲۶ بادشاہ نے دانیال جنہیں بیلطشضر بھی کہتے ہیں سے پوچھا، "کیا تو
مجھے میرا خواب اور اس کا مطلب بتا سکتا ہے؟"
۲۷ دانیال نے جواب دیا، "اے شاہ نبوکدنضر! تم جس راز کے
بارے میں پوچھ رہے ہو اسے تمہیں نہ تو کوئی دانشمند، نہ کوئی جادوگر، اور
نہ کوئی کسدی بتا سکتا ہے۔ **۲۸** لیکن آسمان میں ایک ایسا خدا ہے جو
پوشیدہ راز کو ظاہر کرتا ہے۔ خدا نبوکدنضر کو جو ہونے والا تھا خواب
کے ذریعہ بتانا چاہتا تھا۔ اپنے بستر میں گہری نیند سوتے ہوئے تم نے یہ
واقعہ دیکھا تھا۔ وہ واقعہ تھے: **۲۹** اے بادشاہ! تم اپنے بستر میں سو رہے
تھے۔اور تم مستقبل کی باتوں کے بارے میں سوچ رہے تھے۔خدا نے جو
پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے تمہیں دکھایا کہ مستقبل میں کیا ہونے
والا ہے۔ **۳۰** خدا نے وہ راز مجھے بھی بتا دیا ہے ایسا اس لئے نہیں ہوا ہے
کہ میرے پاس دوسرے لوگوں سے کوئی زیادہ حکمت ہے بلکہ مجھے خدا نے
اس راز کو اس لئے بتایا ہے کہ بادشاہ کو اس کے خواب کی تعبیر کا پتا چل
جائے اور اس طرح اے آقا! تمہارے دل میں جو باتیں آرہی تھیں، انہیں
تم سمجھ جاؤ۔
۳۱ "اے آقا! خواب میں آپ نے اپنے سامنے کھڑا ایک بڑی مورتی
دیکھی ہے، وہ مورتی بہت بڑی تھی، وہ چمک رہی تھی۔ وہ دیکھنے میں بہت
ڈراؤنی تھی۔ **۳۲** اس مورتی کا سر خالص سونے سے بنا تھا۔ اس کا سینہ اور
بازو چاندی کے بنے تھے۔ اس کا جانگھ کانسے کی تھیں۔ **۳۳** اس مورتی کی
پنڈلیاں لوہے کی بنی تھیں۔ اس کے پیر لوہے اور مٹی کے بنے تھے۔
۳۴ جب تم اس مورتی کی جانب دیکھ رہے تھے تم نے ایک چٹان
دیکھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ چٹان ڈھیلا ہو کر گر پڑی، لیکن اس چٹان کو کسی
شخص نے نہیں کاٹا تھا۔ پھر وہ چٹان مورتی کے پیروں سے جا ٹکرائی۔ اس
چٹان کی وجہ سے مورتی کے پیر ٹکڑوں میں بٹ گئے۔ **۳۵** پھر اسی وقت
مٹی، تانبا، چاندی اور سونا چور چور ہوگئے مورتی کے ٹکڑے کھلیان کے
بھوسے کی مانند تھے۔ تب ان ٹکڑوں کو ہوا اڑا لے گئی۔ وہاں کچھ بھی
نہیں بچا۔ وہ چٹان جو مورتی سے ٹکرائی تھی۔ ایک بڑے پہاڑ کی شکل میں
بدل گئی اور ساری زمین پر چھا گئی۔
۳۶ "وہ آپ کا خواب تھا اور اب ہم بادشاہ کو بتائیں گے کہ اس
خواب کا مطلب کیا ہے؟ **۳۷** اے بادشاہ! آپ بہت ہی عظیم بادشاہ
ہیں۔ آسمان کے خدا نے تمہیں سلطنت، اختیار، اور قوّت اور شان و
شوکت عطا کی ہے۔ **۳۸** آپ کو خدا نے قابو پانے کی قوّت دی ہے۔ اور
آپ لوگوں پر جنگل کے جانوروں پر اور پرندوں پر حکومت کرتے ہو۔
چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں، ان سب پر خدا نے تمہیں حکمران ٹھہرایا
ہے۔ اے بادشاہ نبوکدنضر! اس مورت کے اوپر جو سونے کا سر تھا۔ وہ
آپ ہی ہیں۔ **۳۹** چاندی کا حصّہ آپ کے بعد آنے والی دوسری سلطنت
ہے۔ لیکن وہ سلطنت تمہاری سلطنت کی طرح بڑی نہیں ہوگی۔ اسکے بعد
ایک تیسری سلطنت آئے گی جو کہ پوری روئے زمین پر حکومت کریگی۔
کانسہ کا حصّہ اسی سلطنت کو پیش کرتا ہے۔ **۴۰** اس کے بعد پھر ایک
چوتھی حکومت آئیگی وہ حکومت لوہے کی مانند مضبوط ہوگی۔ جیسے لوہے سے
چیزیں ٹوٹ کر چکنا چور ہوجاتی ہیں۔ ویسے ہی وہ چوتھی حکومت دوسری
سلطنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرے گی اور کچل ڈالے گی۔
۴۱ "آپ نے یہ دیکھا کہ اس مورتی کے پیر اور اُنگلی مٹی اور لوہے
دونوں کے بنے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چوتھی حکومت ایک تقسیم
شدہ حکومت ہوگی۔ اس حکومت میں کچھ لوہے کی مانند مضبوط ہوگی اسلئے
آپ نے مٹّی سے ملا ہوا لوہا دیکھا ہے۔ **۴۲** اس مورت کے پیر کے اُنگلی
بھی لوہے اور مٹّی سے ملے ہوئے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چوتھی
حکومت لوہے کی مانند کچھ طاقتور ہوگی اور باقی مٹی کی مانند ہوگی۔ **۴۳** آپ
نے لوہے کو مٹی سے ملا ہوا دیکھا تھا۔ لیکن جیسے لوہا اور مٹی پوری طرح کبھی
آپس میں نہیں ملتے۔اس چوتھی حکومت کے لوگ ویسے ہی ملے جلے ہونگے۔
لیکن ایک قوم کی شکل میں وہ لوگ آپس میں ہم آہنگ نہیں ہونگے۔

۴۴ ”چوتھی حکومت اور انکے بادشاہوں کے دوران خدا اور حکومت کو
قائم کریگا- اس حکومت کا کبھی خاتمہ نہ ہوگا اور یہ ہمیشہ قائم رہیگی- یہ ایک
ایسی حکومت ہوگی جو کبھی کسی دوسرے گروہ کے لوگوں کے ہاتھ میں
نہیں جائے گی- یہ حکومت دوسری حکومت کو کچل دے گی - یہ حکومت
کبھی ختم نہیں ہوگی اور ہمیشہ قائم رہے گی-
۴۵ ”اے بادشاہ نبوکد نضر! آپ نے پہاڑ سے اکھڑی ہوئی چٹان تو
دیکھی- کسی شخص نے اس چٹان کو اکھاڑا نہیں- اس چٹان نے لوہے کو،
کانسے کو، مٹی کو، چاندی کو، اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا- اس طرح
سے خدائے عظیم نے آپکو وہ دکھا یا ہے جو آئندہ ہونے والا ہے- یہ خواب
سچّا ہے اور آپ خواب کے اس مطلب پر یقین کر سکتے ہیں-“
۴۶ تب بادشاہ نبوکد نضر نے دانیال کو سجدہ کیا- بادشاہ نے دانیال
کی ستائش کی -اور حکم دیا کہ اُس کو نذرانے اور بخور پیش کئے جائیں-
۴۷ پھر بادشاہ نے دانیال سے کہا، ”فی الحقیقت تیرا خدا معبودوں کا معبود
اور بادشاہوں کا خداوند اور رازوں کا کھولنے والاہے، کیونکہ تو اس راز کو
کھول سکا-“
۴۸ بادشاہ نے دانیال کو اپنی حکومت میں ایک بہت ہی اہم عہدہ
عطا کیا اور بادشاہ نے بہت سے انمول تحفے بھی اُسکو دیئے- نبوکد نضر نے
دانیال کو بابل کی پورے صوبہ کا حکمران مقرّر کر دیا- اور اس نے دانیال کو
بابل کے سبھی دانشمندوں میں سے سب سے زیادہ دانشمند بھی اعلان کیا-
۴۹ دانیال نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ سدرک، میسک اور عبد نجُو
کو بابل ملک کے اہم حاکم بنادیں اسلئے بادشاہ نے ویسا ہی کیا جیسا دانیال
نے چاہا تھا- دانیال خود ان اہم لوگوں میں ہو گیا تھا جو بادشاہ کے قریب رہا
کرتے تھے-

سونے کی مورتی اور دہکتی بھٹّی

۳ بادشاہ نبوکد نضر نے سونے کی ایک مورتی بنائی- وہ مورتی ساٹھ
ہاتھ اونچی اور چھ ہاتھ چوڑی تھی- نبوکد نضر نے اس مورتی کو
بابل ملک میں دورا کے میدان میں نصب کر دیا- ۲ تب نبوکد نضر بادشاہ
نے لوگو ں کو بھیجا کہ صوبہ داروں ، حاکموں ،سرداروں، قاضیوں،
خزانچیوں، مشیروں، مفتیوں اور تمام صوبوں کے منصب داروں کو جمع
کریں تا کہ وہ اس مورتی کی تقدیس پر حاضر ہوں-
۳ اسلئے وہ سبھی لوگ آئے اور اس مورتی کے آگے کھڑے ہوگئے جسے
بادشاہ نبوکد نضر نے نصب کرایا تھا- ۴ تب اس شخص نے جو شاہی اعلان
کیا کرتا تھا، اونچی آواز میں کہا، ”سنو! سنو! اے لوگو، اے قومو اور مختلف
زبانیں بولنے والو تمہیں یہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے- ۵ جس وقت بگل،
بانسری، ستار، رباب، بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے موسیقی کی آواز سنو تو
اس سونے کی مورتی کے سامنے جس کو نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا
ہے گر کر سجدہ کرو- ۶ اگر کوئی شخص اس سونے کی مورتی کو سجدہ نہیں
کرے گا تو اسے اسی وقت آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالا جائے گا-“
۷ اس لئے جس وقت سب لوگوں نے بگل ، بانسری ،ستار ،رباب
،اور بربط اور ہر طرح کے ساز کی آواز سنی تو سب لوگوں ، اور امتوں اور
مختلف زبانیں بولنے والوں نے اس مورتی کے سامنے جس کو
نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا گر کر سجدہ کیا تھا-
۸ اس کے بعد کچھ کسدی لوگ بادشاہ کے پاس آئے - ان لوگوں نے
یہودیوں کے خلاف بادشاہ کے کان بھرے - ۹ بادشاہ نبوکد نضر سے
انہوں نے کہا، ”اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ- ۱۰ اے بادشاہ! آپ نے
حکم دیا تھا، آپ نے کہا تھا کہ ہر وہ شخص جو بِگل، بانسری، ستار، رباب ،
بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز کو سنتا ہے اسے سونے کی مورت
کے آگے جھک کر اس کی عبادت کرنی چاہئے- ۱۱ آپ نے یہ بھی کہا تھا
کہ اگر کوئی شخص سونے کی مورتی کے آگے جھک کر اس کی عبادت نہیں
کرے گا تو اسے کسی دہکتی بھٹّی میں جھونک دیا جائے گا- ۱۲ اے بادشاہ!
یہاں کچھ ایسے یہودی ہیں جو آپکے اس حکم پر توجّہ نہیں دیتے- آپ نے ان
یہودیوں کو ذمہ دار اور اہم عہدیدار بنایا ہے- انکے نام ہیں سدرک، میسک
اور عبد نجو- یہ لوگ آپکے دیوتاؤں کی عبادت نہیں کرتے اور خاص طور سے
جس سونے کی مورتی کو آپ نے نصب کیا ہے وہ نہ تو اس کے آگے جھکتے
ہیں اور نہ ہی اس کی عبادت کیا کرتے ہیں-“
۱۳ اس پر نبوکد نضر غصّہ میں آگ بگولہ ہو گیا- اس نے سدرک،
میسک اور عبد نجو کو بلوا بھیجا- اسلئے ان لوگوں کو باشاہ کے آگے لا یا گیا-
۱۴ بادشاہ نبوکد نضر نے ان لوگوں سے کہا، ”اے سدرک، میسک
اور عبد نجو! کیا یہ سچ ہے کہ تم میرے دیوتاؤں کی عبادت نہیں کرتے؟
اور کیا یہ بھی سچ ہے کہ تم میری جانب سے نصب کرائی گئی سونے کی
مورتی کے آگے نہ تو جھکتے ہو اور نہ ہی اس کی عبادت کرتے ہو؟ ۱۵ اب
تیّار ہوجاؤ کہ جس وقت بِگل، بانسری، ستار ،رباب، بربط اور چغانہ اور ہر
طرح کے ساز کی آواز سنو تو اس مورتی کے سامنے جو میں نے بنوائی ہے
گر کر سجدہ کرو، اگر نہیں تو آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالے جاؤ گے تب
تمہیں میری طاقت سے کون سا دیوتا بچائے گا؟“
۱۶ سدرک، میسک اور عبد نجو نے جواب دیتے ہوئے بادشاہ سے کہا،
”اے نبوکد نضر! ہمیں تجھ سے ان باتوں کی تشریح کرنے کی ضرورت
نہیں ہے- ۱۷ اگر تم ہمیں جلتی بھٹّی میں ڈالوگے، ہمارا خدا جس کی ہم
عبادت کرتے ہیں ہمیں بچانے کی قدرت رکھتاہے- اور وہ تمہارے

ہاتھوں سے ہمیں بچائے گا۔ ۱۸ لیکن اے بادشاہ! تو یہ جان لے، اگر خدا
ہماری حفاظت نہ بھی کرے تو بھی ہم تیرے دیوتاؤں کی خدمت سے انکار
کرتے ہیں۔ سونے کی جو مورتی تو نے نصب کرائی ہے ہم اسکی عبادت
نہیں کریں گے۔"
۱۹ تب نبوکدنضر غصّہ سے بھر گیا۔ اس نے سدرک ، میسک
اور عبد نجو کو غصّہ بھری نظروں سے دیکھا۔ اس نے حکم دیا کہ بھٹّی کو جتنی
کہ وہ دہکا کرتی ہے، اس سے سات گنا زیادہ دہکایا جائے۔ ۲۰ اس کے بعد
نبوکدنضر نے اپنی فوج کے بعض بہت مضبوط سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ
سدرک ، میسک اور عبد نجو کو باندھ لیں۔ بادشاہ نے ان سپاہیوں کو حکم دیا
کہ وہ سدرک، میسک اور عبد نجو کو دہکتی بھٹّی میں جھونک دیں۔
۲۱ اس طرح سدرک، میسک اور عبد نجو کو باندھ دیا گیا اور پھر دہکتی
بھٹّی میں دھکیل دیا گیا۔ انہوں نے اپنی پوشاک، زیر جامہ، قمیض اور عمامہ
اور دیگر کپڑے پہن رکھّے تھے۔ ۲۲ جس وقت بادشاہ نے یہ حکم دیا تھا
اس وقت وہ بہت غضبناک تھا۔ اس نے حکم دیا کہ بھٹّی کو اور زیادہ دہکا دیا
جائے! آگ اتنی زیادہ بھڑک رہی تھی کہ اس کی لپیٹوں سے وہ سپاہی
مر گئے جنہوں نے سدرک، میسک، اور عبد نجو کو آگ میں دھکیلا تھا۔
۲۳ سدرک، میسک اور عبد نجو آگ میں گر گئے تھے۔ انہیں بہت سخت
باندھا گیا تھا۔
۲۴ تب بادشاہ نبوکدنضر اچھل کر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔ اسے
بہت تعجب ہو رہا تھا۔ اس نے اپنے صلاح کاروں سے پوچھا، "کیا یہ سچ
نہیں ہے کہ ہم نے صرف تین لوگوں کو باندھا تھا۔ اور آگ میں ان ہی
تینوں کو ڈالا تھا؟"
اس کے صلاح کاروں نے جواب دیا، "ہاں، اے آقا۔"
۲۵ بادشاہ بولا، "یہاں دیکھو! مجھے تو آگ کے اندر ادھر اُدھر گھومتے
ہوئے چار شخص دکھائی دے رہے ہیں۔ وہ کچھ بھی جلے ہوئے نہیں دکھائی
دے رہے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے آگ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی ہے۔
دیکھو وہ چوتھا شخص تو فرشتہ جیسا دکھائی دے رہا ہے۔"
۲۶ تب نبوکدنضر جلتی ہوئی بھٹّی کے قریب گیا۔ اس نے اُونچی
آواز میں کہا،
"سدرک، میسک اور عبد نجو! خدائے عظیم کے خادم باہر آؤ!" تب وہ
لوگ آگ سے باہر نکل آئے۔ ۲۷ جب وہ باہر آئے تو صوبہ داروں،
حاکموں، سرداروں اور بادشاہ کے مشیروں نے ان کے چاروں طرف بھیڑ لگا
دی۔ وہ دیکھ رہے تھے کہ اس آگ نے ان لوگوں کو چھوا تک نہیں ہے۔ ان
کے بدن تھوڑا بھی نہیں جلے تھے۔ ان کے بال جھلسے تک نہیں
تھے۔ یہاں تک کہ انکے کپڑوں کو آنچ تک نہیں آئی تھی۔ اور ان سے آگ
سے جلنے کی بو بھی نہ آتی تھی۔ ۲۸ تب نبوکدنضر نے کہا، "سدرک،
میسک اور عبد نجو کے خدا کی تمجید کرو۔ ان کے خدا نے اپنا فرشتہ کو بھیج کر
اپنے بندوں کی آگ سے حفاظت کی ہے۔ ان تینوں نے خدا پر اپنا ایمان
ظاہر کیا۔ انہوں نے میرے حکم کو ماننے سے انکار کر دیا اور کسی جھوٹے
دیوتا کی عبادت کرنے کے بجائے انہوں نے مرنا قبول کیا۔ ۲۹ آج میں
ایک شاہی فرمان جاری کرتا ہوں اگر کوئی قوم یا امّت اہلِ لغت سدرک
اور میسک اور عبد نجو کے خدا کے حق میں کوئی نامناسب بات کہے تو انکے
ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے جائیں گے، کیونکہ کوئی دوسرا خدا اپنے لوگوں کو اس
طرح نہیں بچا سکتا ہے۔" ۳۰ اس کے بعد بادشاہ نے سدرک، میسک اور
عبد نجو کو بابل کے ملک میں اور زیادہ اہم عہدوں سے سرفراز کیا۔

ایک درخت کے بارے میں نبوکدنضر کا خواب

۴ بادشاہ نبوکدنضر نے بہت سی قوموں اور دیگر اہلِ لغت والوں کو
جو دنیا کے تمام علاقوں میں بسے ہوئے تھے انکے نام ایک خط
بھیجا۔

سلامت اور محفوظ رہو: *
۲ میں نے مناسب جانا کہ ان نشانوں اور معجزوں کو ظاہر
کروں جو خدائے عظیم نے مجھ پر آشکارا کئے ہیں۔

۳ اس کے معجزے کتنے تعجب خیز اور اس کے معجزے کیسے مہیب
ہیں! اس کی سلطنت ہمیشہ ہمیشہ اور پُشت در پُشت قائم رہیگی۔

۴ میں، نبوکدنضر اپنے محل میں تھا۔ میں خوش اور کامیاب
تھا۔ ۵ میں نے ایک خواب دیکھا جس نے مجھے ڈرا دیا۔ میں اپنے
بستر میں سو رہا تھا۔ میں نے رویا دیکھی۔ جو کچھ میں نے دیکھا تھا
اس نے مجھے ڈرا دیا۔ ۶ اس لئے میں نے یہ حکم دیا کہ بابل کے
سبھی دانشمندوں کو میرے پاس لایا جائے تاکہ وہ میرے خواب
کی تعبیر بتائے۔ ۷ جب جادوگر اور کسدی لوگ میرے پاس
آئے تو میں نے انہیں اپنے خواب کے بارے میں بتایا۔ لیکن وہ
مجھے میرے خواب کا مطلب نہیں بتائے۔ ۸ آخر میں دانیال
میرے پاس آیا (میں نے دانیال کو بیلطشضر نام دیا تھا اسکو تعظیم
دینے کے لئے جو کہ عبادت کے لائق ہے۔ مقدّس دیوتاؤں کی

سلامت اور محفوظ رہو یہ آیت ارمی زبان میں ۳:۳۱ ہے۔

روح اس میں ہے۔*) دانیال کو میں نے اپنا خواب سنایا۔
۹ میں نے ان سے کہا،
"اے بیلطشضر تو سبھی جادو گروں میں سب سے بڑا ہے۔
مجھے پتا ہے کہ تجھ میں مقدس دیوتاؤں کی روح مقام کرتی ہے۔
میں جانتا ہوں کے کسی بھی راز کو سمجھنا تیرے لئے مشکل نہیں
ہے۔میں نے جو خواب دیکھا تھا، وہ یہ ہے، تو مجھے اس کا مطلب
سمجھا۔ ۱۰ جب میں اپنے بستر میں لیٹا ہوا تھا تو میں نے جو رویا
دیکھی وہ یہ ہے: میں نے دیکھا کہ میری آنکھوں کے سامنے زمین
کے بیچوں بیچ ایک درخت کھڑا ہے۔ وہ درخت بہت
اونچا تھا۔ ۱۱ وہ درخت بڑا ہوتا چلا گیا اور مضبوط قدآور بن گیا۔
ایسا معلوم ہونے لگا کہ وہ آسمان چھونے لگا ہے۔ اس درخت
کو زمین پر کہیں سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ ۱۲ درخت کے
پتّے بہت خوشنما تھے۔ درخت پر بے شمار پھل لگے ہوئے تھے
اور وہ ہر کسی کو غذا مہیّا کراتا تھا۔ جنگلی جانور اس درخت کے
نیچے آسرا پاتے تھے اور درخت کی شاخوں پر پرندوں کا گھونسلہ
ہوا کرتا تھا۔ ہر ایک جاندار اس درخت سے ہی غذا پاتا تھا۔
۱۳ "اپنے بستر پر لیٹے لیٹے دماغی رویا میں مَیں ان چیزوں
کو دیکھ رہا تھا۔ اور تبھی ایک مقدّس فرشتہ کو میں نے آسمان
سے نیچے اترتے ہوئے دیکھا۔ ۱۴ اس نے بلند آواز سے پکار کر
یوں کہا کہ درخت کو کاٹ پھینکو۔ اس کی ٹہنیوں کو کاٹ ڈالو۔
اس کے پتّوں کو نوچ لو۔ اس کے پھلوں کو چاروں جانب بکھیر
دو۔ اس درخت کے نیچے آسرا پانے والے جانور کہیں دور بھاگ
جائیں گے۔ اس کی شاخوں پر بسیرا کرنے والے پرندے کہیں
اڑ جائیں گے۔ ۱۵ لیکن اس کے بچے ہوئے تنے اور جڑوں کو
زمین میں رہنے دو۔ اس کے چاروں جانب لوہے اور کانسے کا
بندھن باندھ دو۔ اپنے آس پاس اُگی گھاس کے ساتھ اس کا
بچا ہوا تنا اور اس کی جڑیں زمین میں رہیں گی۔ جنگلی جانوروں اور
پیڑ پودوں کے بیچ یہ کھیتوں میں رہیگا۔ اوس سے وہ نم رہے گا۔
۱۶ اب وہ انسان کی طرح اور نہیں سوچے گا۔ اس کا دل جانور
کے دل جیسا ہو گا۔ وہ ایسا سات سال تک رہے گا۔
۱۷ "ایک مقدّس فرشتہ نے اس سزا کا اعلان کیا تھا تا کہ
زمین کے سبھی لوگوں کو یہ پتا چل جائے کہ آدمیوں کی مملکت
کے اوپر خدائے عظیم حکمرانی کرتا ہے۔ خدا جسے چاہتا ہے ان
مملکتوں کو اسے ہی سونپ دیتا ہے۔ اور خدا ان مملکتوں پر
حکومت کرنے کے لئے خاکسار لوگوں کی مقرّر کرتا ہے۔
۱۸ "میں بادشاہ نبوکد نضر نے خواب میں یہی دیکھا ہے۔
اب اے بیلطشضر! مجھے بتا کہ اس خواب کا مطلب کیا ہے؟
میری حکومت کا کوئی بھی دانشمند شخص مجھے اس خواب کی
تشریح اور تعبیر نہیں بتا پا رہا ہے۔ تو میرے اس خواب کی
تشریح بتا سکتا ہے کیونکہ تجھ میں مقدس دیوتاؤں کی روح ہے۔"

۱۹ تب دانیال (جس کا دوسرا نام بیلطشضر بھی تھا) تھوڑی دیر کے
لئے خاموش ہو گیا۔وہ کسی بات پر سوچ کر پریشان تھا۔ بادشاہ نے اس سے
پوچھا، "اے بیلطشضر تو اس خواب اور اس کی تعبیر سے خوفزدہ مت ہو۔"
اس پر بیلطشضر نے بادشاہ کو جواب دیا، "اے میرے عظیم! کاش یہ
خواب تیرے دشمنوں پر پڑے، اور اس کی تعبیر جو تیرے مخالف ہیں
ان کو ملے۔ ۲۰-۲۱ آپ نے خواب میں ایک درخت دیکھا تھا۔ وہ
درخت لمبا ہوا اور مضبوط بن گیا۔ درخت کی چوٹی آسمان چھو رہی تھی۔ زمین
میں ہر کہیں سے وہ درخت دکھائی دیتا تھا۔ اس کے پتّے خوشنما تھے۔ اس
پر بے شمار پھل لگے ہوئے تھے۔ اس درخت سے ہر کسی کو غذا ملتی تھی۔
جنگلی جانوروں کا تو وہ گھر تھا اور اس کی شاخوں پر پرندوں نے بسیرا کیا ہوا
تھا۔ تم نے خواب میں ایسا درخت دیکھا تھا۔ ۲۲ اے بادشاہ! وہ درخت
آپ ہی ہیں۔آپ عظیم اور طاقتور بن چکے ہیں۔آپ اس اونچے درخت کی
مانند ہیں ، جس نے آسمان چھو لیا ہے اور آپ کی طاقت زمین کے دور
حصّوں تک پہنچتی ہے۔ ۲۳ "اے بادشاہ! آپ نے ایک مقدّس فرشتہ
کو آسمان سے نیچے اترتے دیکھا تھا۔ فرشتے نے کہا، 'اس درخت کو کاٹ
ڈالو اور اسے فنا کر دو۔ درخت کے تنے پر لوہے اور کانسے کا بندھن ڈال دو۔
اور اس کے کٹے ہوئے تنے اور جڑوں کو زمین میں ہی چھوڑ دو اور کھیت میں
گھاس کے بیچ اسے رہنے دو۔ اوس سے نم ہونے دو۔ وہ کسی جنگلی جانور کی
شکل میں رہا کریگا۔ اس کو اسی حال میں سات سال گذارنا ہے۔'
۲۴ اے بادشاہ! آپ کے خواب کی تعبیر یہی ہے۔خدائے عظیم
نے میرے خداوند بادشاہ کے حق میں ان باتوں کے ہونے کا حکم
دیا ہے۔ ۲۵ اے بادشاہ نبوکد نضر! عوام سے دور چلے جانے کے لئے آپ
کو مجبور کیا جائے گا۔ جنگلی جانوروں کے بیچ آپ کو رہنا ہو گا۔ مویشیوں کی
مانند آپ گھاس سے پیٹ بھریں گے اور شبنم سے بھیگیں گے۔ سات
سال گذرنے کے بعد آپ یہ محسوس کرینگے کہ خدائے عظیم انسانوں کے
مملکتوں پر حکومت کرتا ہے اور وہ جسے بھی چاہتا ہے اس کو حکومت دے
دیتا ہے۔

مقدّس ... میں ہے یا مقدس خدا کی روح اس میں ہے۔

۲۶ درخت کے تنے اور اس کی جڑوں کو زمین پر چھوڑ دینے کے حکم
کا مطلب یہ ہے کہ آپکی سلطنت آپکو مل جائیگی۔ لیکن یہ اسی وقت ہوگا جب
آپ یہ جان جاؤ گے کہ آپکی حکومت پر خدائے عظیم کی ہی حکمرانی
ہے۔ ۲۷ اس لئے اے بادشاہ! آپ مہربانی کر کے میری صلاح مانیں۔
میں آپ کو یہ صلاح دیتا ہوں کہ آپ گناہ کرنا چھوڑ دیں اور جو بہتر ہے وہی
کریں۔ بُرے اعمال چھوڑ دیں۔ غریبوں پر مہربان ہوں۔ تبھی آپ
کامیاب رہیں گے۔"
۲۸ یہ سبھی باتیں بادشاہ نبوکدنضر کے ساتھ ہوئیں۔
۲۹-۳۰ اس خواب کے بارہ مہینے بعد جب بادشاہ نبوکدنضر بابل میں
اپنے محل کے چھت پر گھوم رہا تھا، اُسنے کہا، "بابل کو دیکھو! اس عظیم شہر
کی تعمیر میں نے کی ہے۔ یہ محل میرا ہے میں نے اپنی طاقت سے اس
بڑے شہر کی تعمیر کی ہے۔ اس مقام کی تعمیر میں نے یہ دیکھنے کے لئے
کی ہے کہ میں کتنا بڑا ہوں!"
۳۱ ابھی جب کہ وہ یہ الفاظ کہہ ہی جارہا تھا کہ اُسنے آسمان
سے آواز سنا، آواز نے کہا، "اے بادشاہ نبوکدنضر! تیرے ساتھ یہ باتیں
ہونگی۔ بادشاہ کی شکل میں تجھ سے تیری حکومت کی قوّت چھین لی گئی
ہے۔ ۳۲ تجھے اپنے عوام سے دُور جانا ہوگا۔ جنگلی جانوروں کے ساتھ تیرا
قیام ہوگا۔ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا۔ سات سال بیت جائیں گے۔
تب تو یہ سمجھے گا کہ انسان کی مملکتوں پر خدائے عظیم حکومت کرتا ہے
اور خدائے عظیم جسے چاہتا ہے اسے حکومت سونپ دیتا ہے۔"
۳۳ فوراً یہ سال حادثہ ہو گیا۔ نبوکدنضر کو لوگوں سے بہت دور جانا
پڑا تھا۔ اس نے بیلوں کی طرح گھاس کھانا شروع کر دیا۔ وہ شبنم میں بھیگا۔
کسی عقاب کے پنکھ کی مانند اسکے بال بڑھ گئے، اور اس کے ناخن بھی کسی
پرندوں کی پنجوں کی مانند بڑھ گئے۔
۳۴ تب بالآخر نبوکدنضر نے اوپر آسمان کی جانب دیکھا۔ سوچنے
سمجھنے کی میری عقل واپس آگئی۔ تب میں نے خدائے عظیم کی ستائش کی
، جو ہمیشہ قائم ہے۔ میں نے اسے عظمت اور احترام دیا۔
خدا ہمیشہ سلطنت کرتا ہے۔ اور اس کی مملکت پُشت در پُشت بنی
رہتی ہے۔
۳۵ اس زمین کے لوگ سچ مچ اہم نہیں ہیں۔ خدا آسمانی قوّت اور
زمین کے لوگوں کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ اور کوئی نہیں جو
اس کا ہاتھ روک سکے یا اس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے؟

۳۶ اسی وقت خدا نے میری سلطنت کی شان و شوکت
کے لئے میری عقل، میری طاقت مجھے لوٹا دیا۔ میرے مشیر اور
میرے امراء مجھ سے صلاح لینے کے لئے آئے اور میں نے پھر اپنی
مملکت قائم کیا اور میری عظمت بڑھ گئی۔ ۳۷ دیکھو اب
میں، آسمان کے بادشاہ کی ستائش کرتا ہوں اور میں اسکی تعظیم
وتکریم کرتا ہوں۔ اس میں متکبر لوگوں کو شرمندہ کرنے کی
اہلیت ہے۔

دیوار پر تحریر

۵ بادشاہ بیلشضر نے اپنے ایک ہزار عہدیدار کی ایک عظیم ضیافت
کی۔ بادشاہ انکے ساتھ مئے پی رہا تھا۔ ۲ بادشاہ بیلشضر نے مئے
پیتے ہوئے اپنے خادموں کو سونے اور چاندی کے پیالے لانے کو کہا۔ یہ وہ
پیالے تھے جنہیں اس کے دادا* نبوکدنضر یروشلم کی ہیکل سے لیا
تھا۔ ۳ بادشاہ بیلشضر چاہتا تھا کہ وہ اپنے عہدیداروں، اپنی بیویوں اپنی
خادماؤں کے ساتھ ان پیالوں میں مئے پئے۔ ۴ مئے پیتے ہوئے وہ اپنے
خداؤں کی مورتیوں کی حمد کرتے رہے تھے۔ انہوں نے ان خداؤں کی
ستائش کی جو سونے، چاندی، تانبے، لوہے، لکڑی اور پتھّر کے بنے تھے۔
۵ اسی وقت اچانک کسی انسان کا ایک ہاتھ ظاہر ہوا اور دیوار پر لکھنے
لگا۔ اس کی انگلیاں دیوار کے پلستر کو کریدتی ہوئی الفاظ لکھنے لگی۔ بادشاہ
کے محل میں دیوار پر شمعدان کے نزدیک اس ہاتھ نے لکھا۔ ہاتھ جب لکھ
رہا تھا تو بادشاہ اسے دیکھ رہا تھا۔
۶ بادشاہ بیلشضر بہت خوفزدہ ہو اٹھا۔ خوف سے اس کا چہرہ زرد پڑ گیا
اور اس کے گھٹنے اس طرح کانپنے لگے کہ وہ آپس میں ٹکڑا رہے تھے۔ اس
کے پیر اتنے کمزور ہو گئے کہ وہ کھڑا بھی نہیں رہ پارہا تھا۔ ۷ بادشاہ نے چلا کر
کہا کہ نجومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کو حاضر کریں۔ بادشاہ نے بابل
کے دانشمندوں کو بُلایا اور کہا، "اس تحریر کو پڑھے اور اس کا مطلب
مجھے بتائے اور جو ایسا کرتا ہے وہ ارغوانی خلعت پائے گا اور اس کی گردن
میں زریں طوق پہنایا جائے گا اور وہ مملکت کا تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا۔"
۸ اس طرح بادشاہ کے سبھی دانشمند وہاں آگئے لیکن وہ اس تحریر کو
نہیں پڑھ سکے۔ وہ سمجھ ہی نہیں سکے کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ ۹ بادشاہ
بیلشضر کے دانشمند چکّر میں پڑے ہوئے تھے اور بادشاہ تو اور بھی زیادہ
خوفزدہ اور پریشان تھا۔ اس کا چہرہ خوف سے زرد ہو گیا تھا۔
۱۰ تب جہاں وہ ضیافت چل رہی تھی وہاں بادشاہ کی والدہ آئی۔ اس
نے بادشاہ اور اس کے عہدیداروں کی آواز سن لی تھی۔ اس نے کہا، "اے

دادا یا "باپ" یہاں پر ہملوگوں پر یقینی طور پر یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ بیلشضر نبوکدنضر کا پوتا تھا یا پھر نہیں۔ یہاں پر یہ لفظ "باپ" کا مطلب "پہلے کا بادشاہ" بھی ہوسکتا ہے۔

بادشاہ ابد تک جیتا رہ ڈرمت تو اپنے چہرے کو خوف سے اتنا زرد نہ پڑنے
دے۔ ۱۱ تیری مملکت میں ایک ایسا شخص ہے جس میں مقدّس
دیوتاؤں کی روح بستی ہے۔ تیرے باپ کے دنوں میں اس شخص نے
دکھایا تھا کہ وہ رازوں کو سمجھ سکتا ہے۔ اُسکی دانشمندی خدا کی مانند ہے۔
تیرے دادا بادشاہ نبوکد نضر نے اس شخص کو سبھی دانشمندوں پر سردار
مقرّر کیا تھا۔ وہ سبھی جادوگروں اور کسدیوں پر حکومت کرتا تھا۔ ۱۲ میں
جس شخص کے بارے میں باتیں کر رہی ہوں اس کا نام دانیال ہے۔ لیکن
بادشاہ نے اسے بیلطشضر کا نام دے دیا تھا بیلطشضر (دانیال) بہت باوقار
ہے اور وہ بہت سی باتیں جانتا ہے ۔ وہ خوابوں کی تعبیرو تشریح کر سکتا
ہے۔پہیلیوں کو سمجھ سکتا ہے اور مشکل سے مشکل مسائل کا حل نکال
سکتا ہے۔ تو دانیال کو بلا۔ دیوار پر جو لکھا ہے اس کا مطلب تجھے وہ
بتائے گا۔"
۱۳ اس طرح وہ دانیال کو بادشاہ کے پاس لے آئے۔ بادشاہ نے
دانیال سے کہا، "کیا تمہارا نام دانیال ہے؟ میرے والد بادشاہ یہوداہ سے
جن لوگوں کو اسیر کر کے لائے تھے۔ کیا تو ان ہی میں سے ایک
ہے؟ ۱۴ میں نے سنا ہے کہ دیوتاؤں کی روح کا تجھ میں مقام ہے اور میں
نے یہ بھی سنا ہے کہ تو رازوں کو سمجھتا ہے تو بہت باوقار اور دانشمند
ہے۔ ۱۵ دانشمندوں اور نجومیوں کو اس دیوار کے تحریر کو سمجھنے کے
لئے میرے پاس لا یا گیا۔ میں چاہتا تھا کہ وہ لوگ اس تحریر کا مطلب
بتائیں۔ لیکن دیوار پر لکھے اس تحریر کی تشریح وہ مجھے نہیں دے پائے۔
۱۶ میں نے تیرے بارے میں سنا ہے کہ تو باتوں کے مطلب کی تشریح
کر سکتا ہے اور تو بہت ہی مشکل مسئلوں کا جواب بھی ڈھونڈ سکتا ہے۔ اگر تو
دیوار کے اس تحریر کو پڑھ دے اور اس کا مطلب مجھے سمجھا دے تو میں تجھے
یہ چیز دونگا۔ تجھے ارغوانی پوشاک پہنایا جائیگا، تیری گردن میں زریں طوق
پہنایا جائیگا۔ اسکے علاوہ تُو اس مملکت کا تیسرا سب سے بڑا حاکم بن جائے
گا۔"
۱۷ تب دانیال نے بادشاہ کو جواب دیتے ہوئے کہا، "اے بادشاہ
بیلشضر! تم اپنا تحفہ اپنے پاس رکھّو یا چاہو تو انہیں کسی اور کو دے دو۔ میں
تمہارے لئے ویسے ہی دیوار کا تحریر پڑھ دونگا اور اس کا مطلب کیا ہے، یہ
تمہیں سمجھا دونگا۔
۱۸ "اے بادشاہ! خدائے عظیم نے تمہارے دادا نبوکد نضر کو ایک
عظیم طاقتور بادشاہ بنایا تھا۔ خدا نے انہیں بہت زیادہ اہم بنایا تھا۔
۱۹ سارے لوگ ، سارے ملک اور ہر زبان کے گروہ نبوکد نضر سے ڈرا
کرتے تھے کیونکہ خدائے عظیم نے اسے ایک بہت بڑا بادشاہ بنایا تھا۔ اگر
نبوکد نضر کسی کو مارڈالنا چاہتا تو وہ ماردیا جاتا اور اگر وہ چاہتا کہ کوئی شخص
زندہ رہے تو وہ اسے زندہ رہنے دیتا۔ اگر وہ کچھ لوگوں کو عظیم بنانا چاہتا تو وہ
انہیں عظیم بنا دیتا اور اگر وہ کسی کو ذلیل کرنا چاہتا تو وہ ایسا ہی کرتا تھا۔
۲۰ "لیکن نبوکد نضر مغرور ہو گیا اور ضدی بن گیا۔ اس لئے خدا نے
اس سے اس کی قوّت چھین لی ۔ اسے اس کی سلطنت کے تخت سے اُتار
پھینکا اور اس کی جلال جاتی رہی۔ ۲۱ اسکے بعد لوگوں سے دُور بھاگ جانے
کے لئے نبوکد نضر کو مجبور کیا گیا۔ اس کی عقل کسی حیوان کی عقل جیسی
ہو گئی۔ وہ جنگلی گدھوں کے بیچ میں رہنے لگا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا
رہا۔ وہ شبنم میں بھیگا۔ جب تک اسے سبق نہیں مل گیا اسکے ساتھ ایسا ہی
ہوتا رہا۔ پھر اسے یہ علم ہو گیا کہ انسان کی مملکت پر خدائے عظیم کی ہی
حکمرانی ہے اور مملکتوں کے اوپر حکومت کرنے کے لئے وہ جس کسی کو
چاہتا ہے بھیج دیتا ہے۔
۲۲ "لیکن اے بیلشضر! تم نبوکد نضر کے پوتا ہونے سے تم ان
چیزوں سے باخبر ہی تھے۔ لیکن تم نے اپنے آپ کو خاکسار نہیں بنایا۔
۲۳ نہیں! تم نے اپنے آپ کو آسمان کے خداوند کے خلاف سر فراز کیا۔
تم نے خداوند کی ہیکل کے پیالوں کو اپنے پاس یہاں لانے کا حکم دیا اور تم
اور تمہارے عہدیدار اپنی بیویوں اور اپنی خادماؤں کے ساتھ ان میں مئے پیا
اور تم نے چاندی، سونے، تانبا، لوہے ،لکڑی اور پتھر کے بتوں کی حمد کی
جو نہ تو کچھ سنتے اور نہ ہی بولتے ہیں تم نے خدا کی ستائیش نہ کی جو کہ اپنے
ہاتھوں میں تمہاری زندگی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو جو تمہارے ساتھ
ہوتا ہے کو قابو کرتا ہے۔ ۲۴ اس لئے خدا نے تحریر لکھنے کے لئے ہاتھ کو
بھیجا تھا۔ ۲۵ دیوار پر جو الفاظ لکھے گئے تھے۔ وہ یہ ہیں:

"مِنے، مِنے، تقیل اور فرسین۔

۲۶ "ان الفاظ کا مطلب یہ ہے: مِنے:
یعنی خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اسے برباد کرنے کا ارادہ
کر لیا ہے۔
۲۷ تقیل:
یعنی تو ترازو میں تولا گیا اور کم ثابت ہوا۔
۲۸ فرسین:
یعنی تیری مملکت دو حصّہ میں بٹیگی اور اسے مادی اور فارسیوں کے
قبضہ میں دے دی جائیگی۔"

۲۹ پھر اُس کے بعد بیلشضر نے حکم دیا کہ دانیال کو ارغوانی خلعت
سے سجایا جائے اور زریں طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے۔ اور منادی کر دی

گئی کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوا۔ ۳۰اسی رات بابل
کے بادشاہ بیلشضر کا قتل کر دیا گیا ۳۱ایک شخص جس کا نام دارا تھا جو
مادی سے تھا اور جس کی عمر کوئی باسٹھ برس کی تھی مملکت پر قابض ہوا۔ *

دانیال اور شیر ببر

۶ دارا کے دل میں خیال آیا کہ کتنا اچھا ہوتا اگر ایک سو بیس صوبہ دار
کا انتخاب ہو تا جو ساری مملکت میں حکومت کرتا۔ ۲اور اس
۱۲۰ صوبہ داروں کو کنٹرول کرنے کے لئے بادشاہ نے تین لوگوں کو وزیر
مقرّر کر دیا۔ ان تینوں وزیروں میں سے دانیال ایک تھا۔ ان تینوں کو
بادشاہ نے اس لئے مقرّر کیا تھا کہ کوئی اسکے ساتھ دغا نہ کرے اور اسکی
حکومت کو کوئی بھی نقصان نہ ہو۔ ۳دانیال نے دوسرے وزراء اور صوبہ
داروں سے بڑھکر سلوک کیا، اور اپنے اعلیٰ قابلیت کی وجہ سے اپنے آپ کو الگ
کیا۔ بادشاہ دانیال سے اتنا زیادہ متاثر ہوا کہ اس نے دانیال کو تمام
مملکت کا حاکم بنانے کی سوچی۔ ۴لیکن جب دوسرے وزیروں اور صوبہ
داروں نے اسکے بارے میں سنا تو وہ لوگ دانیال کو قصوروار ٹھہرانے کے
لئے اسباب ڈھونڈنے لگے کہ دانیال حکومت کے کام کے لئے اپنے کام
میں کچھ غلطی کر رہا ہے۔ لیکن وہ دانیال میں کوئی خرابی نہیں ڈھونڈ پائے۔
اس طرح وہ اس پر کوئی غلط کام کرنے کا الزام نہیں لگا سکے۔ دانیال بہت
ایماندار اور بھروسہ مند شخص تھا۔

۵آخر کار ان لوگوں نے کہا، "دانیال پر کوئی بُرا کام کرنے کا الزام
لگانے کی کوئی وجہ نہیں ڈھونڈ پائیں گے۔ اس لئے ہمیں شکایت کے لئے
کوئی ایسی بات ڈھونڈنی چاہئے جو اس کے خدا کی شریعت سے تعلق رکھتی
ہو۔"

۶اس طرح وہ دونوں صوبہ دار اور وزیر ساتھ مل کر بادشاہ کے پاس
گئے۔ انہوں نے کہا: "اے بادشاہ دارا! تم ابد تک قائم رہو! ۷مملکت
کے تمام وزیروں اور حاکموں اور صوبہ داروں، مشیروں اور دوسرے
سرداروں نے باہم مشورہ کیا ہے اور پابندی کا حکم جاری کرنے کے لئے
شاہی فرمان لکھنے کے لئے راضی ہوئے۔ جس کے مطابق، اگر کوئی تمہیں چھوڑ
کر کسی اور خدا یا آدمی کی تیس دن تک عبادت کرتا ہے تو اُسے ضرور
شیروں کے ماند میں ڈال دیا جائے۔ ۸اے بادشاہ! ایسا قانون
بنادو اور دستاویز پر دستخط کر دو، تا کہ وہ بالکل بدلی نہ جاسکے، جیسا کہ مادیوں اور
فارسیوں کے قوانین کو نہ تو مٹایا جاسکتا ہے اور نہ ہی تبدیل کیا جاسکتا ہے۔"
۹اس طرح بادشاہ دارا نے یہ فرمان بنا کر اس پر دستخط کر دیئے۔

۱۰دانیال تو ہمیشہ ہی ہر روز دو تین بار خدا کے حضور دعاء کیا کرتا
تھا۔ ہر روز تین بار دعاء کرتا اور اس کی شکر گذاری کرتا تھا۔ دانیال نے
جب اس نئے فرمان کے بارے میں سنا تو وہ اپنے گھر چلا گیا۔ دانیال اپنے
مکان کی چھت کے اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا۔ دانیال ان کھڑکیوں کے
پاس گیا جو یروشلم کی جانب کھُلتی تھیں۔ پھر وہ اپنے گھٹنوں کے بل جھکا
اور جیسے ہمیشہ کیا کرتا تھا اس نے ویسی ہی دعاء کی۔

۱۱پھر وہ لوگ گروہ بنا کر دانیال کے یہاں جا پہنچے۔ وہاں انہوں نے
دانیال کو دعاء کرتے اور خدا سے رحم مانگتے پایا۔ ۱۲بس پھر کیا تھا، وہ لوگ
بادشاہ کے پاس جا پہنچے اور انہوں نے بادشاہ سے اس فرمان کے بارے میں
بات کی جو اس نے بتایا تھا۔ انہوں نے کہا، "اے بادشاہ دارا! آپ نے
ایک فرمان بنایا ہے۔ جس کے تحت اگلے تیس دنوں تک اگر کوئی شخص
کسی دیوتا سے یا تیرے سوائے کسی اور شخص سے دعاء کرتا ہے تو اے
بادشاہ! اسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا جائے گا۔ بتایئے کیا آپ نے
اس فرمان پر دستخط نہیں کئے تھے؟"

بادشاہ نے جواب دیا، "ہاں! میں نے اس فرمان پر دستخط کیا تھا اور
مادیوں اور فارسیوں کے آئین اٹل ہوتے ہیں۔ نہ تو وہ بدلے جاسکتے ہیں اور
نہ ہی مٹائے جاسکتے ہیں۔"

۱۳اس پر ان لوگوں نے بادشاہ سے کہا، "دانیال نام کا وہ شخص
آپ کے بات پر توجّہ نہیں دے رہا ہے۔ دانیال یہوداہ کے اسیروں میں
سے ایک ہے۔ جس فرمان پر آپ نے دستخط کئے ہیں۔ دانیال اسی پر توجّہ
نہیں دے رہا ہے۔ دانیال ابھی بھی ہر دن تین بار اپنے خدا سے دعاء کرتا
ہے۔"

۱۴بادشاہ نے جب یہ سنا تو وہ بہت رنجیدہ ہوا تھا بادشاہ نے دانیال
کو بچانے کا فیصلہ کیا۔ بادشاہ دانیال کو بچانے کی تدبیر کی کوشش میں شام
تک سوچتے رہا۔ ۱۵تب وہ لوگ ایک گروہ کی شکل میں بادشاہ کے پاس
پہنچے۔ انہوں نے بادشاہ سے کہا، "اے بادشاہ یاد کر! مادیوں اور فارسیوں کی
شریعت کے تحت جس فرمان یا حکم پر بادشاہ دستخط کر دے، وہ نہ تو کبھی
بدلا جاسکتا ہے اور نہ تو کبھی مٹایا جاسکتا ہے۔"

۱۶اسلئے بادشاہ دارا نے حکم دے دیا۔ وہ لوگ دانیال کو پکڑ کر لائے
اور اسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا۔ بادشاہ نے دانیال سے کہا، "مجھے
امید ہے کہ تو جس خدا کی ہمیشہ عبادت کرتا ہے۔ وہی تیری حفاظت
کریگا۔" ۱۷ایک بڑا سا پتھر لایا گیا۔ اور اسے شیروں کی ماند کے پھاٹک
پر رکھ دیا گیا۔ پھر بادشاہ نے اپنی انگوٹھی لی اور اس پتھر پر اپنی مہر لگا دی۔
ساتھ ہی اس نے اپنے حاکموں کی انگوٹھیوں کی مہریں بھی اس نے پتھر پر
لگا دی۔ اس کا یہ مقصد تھا کہ اس پتھر کو کوئی بھی ہٹا نہیں سکتا تھا اور

آیت ۳۱ یہ آیت ارامی میں ۶:۱ میں ہے۔

شیروں کی اس ماند سے کوئی بھی دانیال کو باہر نہیں لاسکتا تھا۔ ۱۸ تب
بادشاہ دارا اپنا محل واپس چلا گیا اس رات اس نے کھانا نہیں کھایا۔ وہ نہیں
چاہتا تھا کہ کوئی اس کے پاس آئے اور اس کا دل بہلائے۔ بادشاہ ساری
رات سو نہیں پایا۔
۱۹ اگلی صبح جیسے ہی سورج کی روشنی پھیلنے لگی بادشاہ دارا جاگ پڑا اور
شیروں کی ماند کی جانب دوڑا۔ ۲۰ بادشاہ بہت فکر مند تھا۔ بادشاہ جب
شیروں کی ماند کے پاس گیا تو وہاں اس نے دانیال کو پکارا۔ بادشاہ نے
کہا، "اے دانیال! اے زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا تجھے شیروں سے
بچا پانے میں کامیاب ہو سکا ہے؟ تُو تو ہمیشہ ہی اپنے خدا کی خدمت کر تا
رہا ہے۔"
۲۱ دانیال نے جواب دیا، "اے بادشاہ تو ہمیشہ تک جیتا رہے۔
۲۲ میرے خدا نے مجھے بچانے کے لئے اپنا فرشتہ بھیجا تھا۔ اس فرشتہ
نے شیروں کے منہ بند کر دیئے۔ شیروں نے مجھے کوئی نقصان نہیں
پہنچایا کیونکہ میرا خدا جانتا ہے کہ میں بے قصور ہوں اور تیرے حضور بھی
اے بادشاہ میں نے خطا نہیں کی۔"
۲۳ بادشاہ دارا بہت خوش ہوا۔ بادشاہ نے اپنے خادموں کو حکم دیا کہ
دانیال کو شیروں کی ماند سے باہر کھینچ لے۔ جب دانیال کو شیروں کی ماند
سے باہر لا یا گیا تو انہیں اس پر کہیں کوئی زخم نہیں دکھائی دیا۔ شیروں
نے دانیال کو کوئی نقصان نہیں پہنچا یا تھا، کیونکہ دانیال اپنے خدا پر
توکّل کیا تھا۔
۲۴ تب بادشاہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے دانیال پر الزام لگا کر
اسے شیروں کی ماند میں ڈلوایا تھا بلانے کا حکم دیا۔ اور ان لوگوں کو ان کی
بیویوں کو اور انکے بچّوں کو شیروں کی ماند میں ڈال دیا۔ اس سے پہلے کہ وہ
شیروں کی ماند میں زمین پر گرتے، شیروں نے انہیں دبوچ لیا، ان کے
جسموں کو کھا گئے اور پھر ان کی ہڈیوں کو بھی چبا گئے۔
۲۵ تب بادشاہ دارا نے رُوئے زمین کے لوگوں، دوسری قوم کے
اہلِ لغت کو یہ نامہ لکھا:

"سلامت اور محفوظ رہو۔
۲۶ میں ایک نیا فرمان بنا رہا ہوں۔ میری مملکت کے ہر
حصّہ کے لوگوں کے لئے یہ فرمان ہوگا۔ تم سبھی لوگوں کو دانیال
کے خدا کا خوف کرنا چاہئے۔

اور اس کا احترام کرنا چاہئے۔ دانیال کا خدا زندہ ہے اور ہمیشہ قائم
ہے اور اس کی سلطنت لازوال ہے اور اس کی مملکت ابد تک رہیگی۔
۲۷ خدا اپنے لوگوں کو بچاتا ہے اور حفاظت کرتا ہے۔ آسمان میں اور
زمین کے اوپر وہی نشان اور معجزے دکھاتا ہے۔ خدا نے دانیال کو شیروں
سے بچالیا۔"

۲۸ پس یہ دانیال دارا کی سلطنت اور خورس فارسی کی سلطنت میں
کامیاب رہا۔

چار جانوروں کے بارے میں دانیال کا خواب

۷ بیلشضر کے بابل کی دورِ حکومت کے پہلے برس دانیال کو ایک
خواب آیا تھا وہ اپنے بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ دانیال نے دماغی
خیالات کی رویا دیکھی تھی۔ دانیال نے جو خواب دیکھا تھا اسے لکھ لیا۔
۲ دانیال نے بتایا، "میں نےرات میں رویا دیکھی۔ میں نے دیکھا کہ
چاروں جانب سے ہوا چل رہی ہے اور ہوا کی وجہ سے سمندر میں ہلچل مچا ہوا
تھا۔ ۳ پھر میں نے تین بڑے جانوروں کو دیکھا۔ ہر جانور دوسرے جانور
سے مختلف تھا۔ وہ چاروں جانور سمندر سے ابھر کر باہر نکل آیا تھا۔
۴ ان میں سے پہلا جانور شیر ببر کی مانند دکھائی دے رہا تھا اور اس
شیر ببر کا عقاب کے جیسے بازو تھے۔ میں نے اس جانور کو دیکھا۔ پھر میں
نے دیکھا کہ اسکے بازو اکھاڑ پھینکے گئے ہیں۔ زمین پر سے اس جانور کو اس
طرح اٹھا یا گیا جس سے وہ کسی انسان کی مانند اپنے دو پیروں پر کھڑا ہو
گیا ہے۔ اس شیر ببر کو انسان جیسا دماغ دے دیا گیا تھا۔
۵ "پھر میں ایک اور جانور دیکھا۔ وہ ریچھ کی طرح تھا اور وہ کھڑا تھا۔
اس کے دانتوں کے درمیان، تین پسلیاں تھی اور اُسے کافی گوشت کھانے
کو کہا گیا۔
۶ "اسکے بعد میں نے دوسرے جانوروں کا اپنے سامنے کھڑا دیکھا۔ یہ
جانور چیتے جیسا لگ رہا تھا۔ اور اس کے پیٹھ پر چار بازو تھے۔ بازو ایسے لگ
رہے تھے جیسے وہ کسی پرندے کے بازو ہوں۔ اس جانور کے چار سر بھی
تھے اور اسے حکومت کرنے کی قوّت بھی دی گئی تھی۔
۷ "اس کے بعد رویا میں رات کو میں ایک جانور کو کھڑا دیکھا۔ یہ جانور
بہت خونخوار ہے اور خطرناک لگ رہا تھا۔ وہ بہت مضبوط دکھائی دے
رہا تھا۔ اس کے لوہے کے بنے لمبے لمبے دانت تھے۔ یہ جانور اپنے شکاروں
کو کچل دیتا اور شکار کو کھانے کے بعد جو کچھ بچا رہتا ہے وہ اسے اپنے پیروں
تلے روند دیتا تھا۔ اس سے پہلے میں نے خواب میں جو جانور دیکھے تھے، ان
سب سے یہ جانور مختلف تھا۔ اس جانور کے دس سینگ تھے۔
۸ "جب میں ان سینگوں کی طرف دیکھ ہی رہا تھا کہ ان سینگوں کے
درمیان ایک اور چھوٹا سینگ نکل آیا۔ اس چھوٹا سینگ پر آنکھیں تھی اور

و ہ آنکھیں انسان کی آنکھیں جیسی تھی۔ اور اُسے ایک منہ تھا جو تکبّر کی باتیں
کررہا تھا۔ اس چھوٹے سینگ نے تینوں سینگوں کو اکھاڑ کر پھینک دیا۔

چوتھے جانور کا فیصلہ

۹ ”میرے دیکھتے ہی دیکھتے ان کی جگہ پر کچھ تخت رکھے گئے اور قدیم
زمانے کا بادشاہ تخت پر بیٹھ گیا۔ اس کا لباس برف سا سفید تھا اور اس کے
سر کے بال خالص اون کی مانند تھے۔ اس کا تخت آگ کا بنا تھا اور اس کے
پہئے جلتی آگ کی مانند تھے۔
۱۰ اُس کے سامنے ایک آتشی دریا بہا کرتی تھی۔ لاکھوں
اور کروڑوں خادم اس کی خدمت کررہے تھے۔ اسکے علاوہ اس کے سامنے
کروڑوں غلام کھڑے تھے۔ یہ نظارہ ویسا ہی تھا جیسے دربار شروع ہونے کو
کتاب کھولی گئی ہو۔

۱۱ ”میں دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا کیونکہ وہ چھوٹا سینگ شیخی بگھاڑ
رہا تھا۔ میں اس وقت تک دیکھتا رہا جب آخر کار چوتھے جانور ہلاک نہ کر دیا
گیا۔ اس کے جسم کو فنا نہ کر دیا گیا اور اسے دہکتی ہوئی آگ میں ڈال نہ دیا
گیا۔ ۱۲ دوسرے جانوروں کی قوّت اور شاہی اقتدار چھین لیا گیا۔ لیکن
ایک مقرّرہ وقت تک انہیں زندہ رہنے دیا گیا۔
۱۳ ”رات کو میں نے اپنی رویا میں دیکھا کہ میرے سامنے کوئی کھڑا
ہے۔ جو انسان جیسا دکھائی دیتا تھا۔ وہ آسمان کے بادلوں پر آرہا تھا۔ وہ اس
قدیم بادشاہ کے پاس آیا تھا۔ اس طرح اسے اس کے سامنے لے آیا گیا تھا۔
۱۴ ”وہ شخص جو انسان کی مانند دکھائی دے رہا تھا اس کو سلطنت،
حشمت اور سارا علاقہ سونپی گئی۔ سبھی لوگ، سبھی قوم اور ہر زبان کے گروہ
اس کی خدمت کریں گے۔ اس کی حکومت ہمیشہ قائم رہے گی۔ اس کی
سلطنت ہمیشہ بنی رہے گی۔ وہ کبھی فنا نہیں ہوگا۔

چوتھے جانور کے خواب کی تعبیر

۱۵ ”میں دانیال پریشان تھا، وہ رویا جو میں دیکھی تھی، مجھے ڈرا دیا
تھا۔ ۱۶ میں، ان میں سے ایک کے پاس پہنچا جو وہاں کھڑے تھے۔ میں
نے اس سے پوچھا، ’اس سب کچھ کا مطلب یہ کیا ہے؟ اسلئے اس نے
بتایا اسنے مجھے سمجھایا کہ ان باتوں کا مطلب کیا ہے۔ ۱۷ اس نے کہا، ’وہ
چار بڑے جانور چار مملکتیں ہیں۔ وہ چاروں مملکتیں زمین سے ابھریں
گی۔ ۱۸ لیکن خدا کے پاک لوگ ان مملکتوں کو حاصل کریں گے جو ابد الآباد
تک رہیں گے۔‘
۱۹ ”پھر میں نے یہ جاننا چاہا کہ وہ چوتھا جانور کیا تھا اور اس کا کیا
مقصد تھا؟ وہ چوتھا جانور سبھی جانوروں سے مختلف تھا۔ وہ بہت خوف ناک
تھا۔ اسکے دانت لوہے کے بنے ہوئے تھے اور اسکے پنجے پیتل کے
بنے ہوئے تھے۔ وہ جانور تھا، جس نے اپنے شکار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے
پوری طرح کھا لیا تھا۔ اور اپنے شکار کو کھانے کے بعد جو کچھ بچا تھا، اسے اس
نے اپنے پیروں تلے روندڈالا تھا۔ ۲۰ اس چوتھے جانور کے سر پر
دس سینگ تھے، میں اُس خواب کا معنی جاننا چاہتا تھا۔ اور میں اس
سینگ کے بارے میں جاننے کے لئے پریشان تھا جو اسکے سر پر نکلا تھا۔ وہ
سینگ جس نے تین سینگوں کو اکھاڑ پھینکا تھا۔ وہ سینگ دیگر سینگوں سے
زیادہ بڑا دکھائی دیتا تھا۔ اسے آنکھیں تھی اور ایک منہ تھا جو بڑی بڑی
باتیں کہتی تھی۔ ۲۱ میں دیکھ رہا تھا کہ اس سینگ نے خدا کے مقدس
لوگوں کے خلاف جنگ اور ان پر حملہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور وہ سینگ
انہیں شکست دے رہا تھا۔ ۲۲ خدا کے مقدّسوں کو وہ سینگ اس وقت
تک شکست دیتا رہا جب تک قدیم بادشاہ نے آکر خدا کے اس مقدّس
لوگوں کی حمایت میں فیصلہ نہ کر دیا۔ اور ان مقدّس لوگوں کو انکا علاقہ واپس
مل گیا۔
۲۳ ”اور پھر اس نے خواب کو مجھے اس طرح سمجھایا کہ وہ چوتھا جانور
چوتھی مملکت ہے جو زمین پر قائم ہوگی۔ وہ مملکت دیگر سبھی مملکتوں
سے مختلف ہوگی۔ وہ بادشاہ پوری دنیا کو تباہ کر دیگی۔ وہ اسے اپنے پیروں
تلے روند دے گی اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیگی۔ ۲۴ وہ دس سینگیں دس
بادشاہ ہیں جو اس چوتھی مملکت میں آئیں گے۔ ان دسوں بادشاہوں
کے چلے جانے کے بعد ایک اور بادشاہ آئے گا۔ وہ بادشاہ اپنے سے قبل کے
بادشاہوں سے مختلف ہوگا۔ وہ ان میں سے تین بادشاہوں کو شکست دیگا۔
۲۵ یہ خصوصی بادشاہ خدائے عظیم کے خلاف باتیں کریگا اور وہ بادشاہ خدا
کے مقدسوں کو نقصان پہنچائے گا اور ان کو ہلاک کریگا۔ اور وہ مقرّرہ اوقات
اور خدائی قانون کو بھی بدلنے کی کوشش کریگا۔ وہ لوگ اس بادشاہ کے
ماتحت میں ساڑھے تین سال تک پریشانی جھیلیگا۔
۲۶ ”لیکن جو ہونا ہے اس کا عدالت فیصلہ کریگا اور اس بادشاہ سے
اس کی قوّت چھین لی جائے گی۔ اس کی سلطنت کا مکمّل طور پر خاتمہ ہو
جائے گی۔ ۲۷ پھر خدا کے مقدس لوگ اس مملکت پر حکومت کریں گے۔
زمین کے سبھی مملکتوں کے سبھی لوگوں پر ان کی حکومت ہوگی۔ یہ حکومت
ابدالآباد تک رہے گی اور دیگر سبھی قوموں کے لوگ ان کا احترام کریں گے
۔ اور ان کی فرمانبرداری کریں گے۔
۲۸ ”اس طرح اس خواب کا خاتمہ ہوا۔ میں دانیال بہت خوفزدہ تھا۔
خوف سے میرا چہرہ زرد پڑ گیا تھا۔ میں نے جو باتیں دیکھی تھی اور سنی
تھی۔ میں نے ان کے بارے میں دوسرے لوگوں کو نہیں بتایا۔“

بھیڑاور بکری کے بارے میں دانیال کی رویا

۸ بیلشضر کی دورِحکومت کے تیسرے برس میں نے یہ رویا دیکھی۔
یہ اس رویا کے بعد کی رویا ہے۔ ۲ میں نے دیکھا کہ میں سوسن شہر
میں ہوں۔سوسن صوبہ عیلام کی دارالحکومت تھی۔ میں دریائے اولائی کے
کنارے کھڑا تھا۔ ۳میں نے آنکھیں اوپر اٹھائی تو دیکھا کہ دریائے اولائی
کے کنارے پر ایک مینڈھا کھڑا ہے اس مینڈھے کے دو لمبے لمبے سینگ
تھے۔ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ اور بڑا دوسرے کے بعد نکلا تھا۔
۴میں نے دیکھا کہ وہ مینڈھا ادھر اُدھر سینگ مارتا پھرتا ہے۔ میں نے دیکھا
کہ وہ مینڈھا کبھی مغرب کی جانب دوڑتا تو کبھی شمال کی جانب اور کبھی
جنوب کی جانب۔اس مینڈھے کو کوئی بھی جانور روک نہیں پارہا ہےاور نہ
ہی کوئی دوسرے جانوروں کو بچا پارہا ہے وہ مینڈھاوہ سب کچھ کررہا ہے جو
کچھ وہ کرنا چاہتاہے۔اس طرح سے وہ مینڈھا بہت طاقتور ہو گیا۔
۵ میں اس مینڈھے کے بارے میں سوچنے لگا۔ میں ابھی سوچ ہی رہا تھا
کہ مغرب کی جانب سے میں نے ایک بکرے کو آتے دیکھا۔ یہ بکرا روئے
زمین پر دوڑتا گیا۔ لیکن اس بکرے کے پیر زمین کو چھُو نہیں رہے تھے۔
اس بکرے کا ایک بڑا سینگ تھا۔ وہ سینگ بکرے کے دونوں آنکھوں
کے درمیان تھا واضح طور پر نظر آرہا تھا۔
۶ اُسکے بعدوہ بکرا اس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس آیا۔ یہ وہی
مینڈھا تھا جسے میں نے دریائے اولائی کے کنارے کھڑا دیکھا تھا۔ وہ بکرا غصّہ
سے بھرا ہوا تھا۔ اسلئے وہ مینڈھے کی طرف لپکا۔ ۷ بکرے کو اس مینڈھے
کی طرف بھاگتے ہوئے میں نے دیکھا۔ وہ بکرا غصّہ سے آگ بگولہ ہو رہا تھا۔
اس نے مینڈھے کے دونوں سینگ توڑ ڈالے۔مینڈھا بکرے کو نہیں روک
پایا۔ بکرے نے مینڈھے کو زمین پر پٹک دیا اور پھر اس بکرے نے اس
مینڈھے کو پیروں تلے کچل دیا۔ وہاں اس مینڈھے کو بکرے سے بچانے والا
کوئی نہیں تھا۔
۸ اس طرح وہ بکرا بہت طاقتور بن گیا۔ لیکن جب وہ طاقتور بنا، اسکا بڑا
سینگ ٹوٹ گیا اور پھر اس بڑا سینگ کی جگہ چار سینگ اور نکل آئے۔ وہ
چاروں سینگ آسانی سے دکھائی پڑتا تھا۔ وہ چار سینگ الگ الگ چاروں
رخوں کی جانب مڑا ہوا تھا۔
۹ پھر ان چار سینگوں میں سے ایک سینگ میں ایک چھوٹا سینگ
اور نکل آیا۔ وہ چھوٹا سینگ اور بڑھنے لگااور بڑھتے بڑھتے بہت بڑا ہو گیا۔
یہ سینگ جنوب کی جانب، مشرق کی جانب اور خوشنما زمین کی جانب
بڑھا۔ ۱۰ وہ چھوٹا سینگ بڑھ کر بہت بڑا ہو گیا۔ یہ بڑھتے بڑھتے آسمان
چھولیا اس چھوٹے سینگ نے یہاں تک کہ کچھ اجرام فلکی اور کچھ تاروں کو
بھی زمین پر پٹک دیا اورانہیں پیروں تلے روند دیا۔ ۱۱ وہ چھوٹا سنیگ
بہت مضبوط ہو گیا اور پھر وہ اجرام فلکی کے حکمران (خدا) کے خلاف ہو گیا۔
اس چھوٹے سینگ نے اس حکمران کو (خدا) نذر کی جانے والی دائمی
قربانیوں کو بھی روک دیا۔ وہ مقام جہاں لوگ اس حکمران (خدا) کی عبادت
کیا کرتے تھے، ویران ہو گیا۔ ۱۲ اس چھوٹا سینگ نے بُرے کام کئے اور
دائمی قربانیوں پر روک لگادی۔ اس نے صداقت کو زمین پر دے پٹکا۔ اس
چھوٹا سینگ نے یہ سب کچھ کیا اور نہایت کامران رہا۔
۱۳ تب میں نے کسی مقدّس کو بولتے سنا اور اسکے بعد میں نے سنا کہ
کوئی دوسرا مقدّس اس پہلے مقدّس کو جواب دے رہا ہے۔ پہلے مقدّس نے
کہا، ”یہ رویا ظاہر کرتی ہے کہ دائمی قربانیوں کا کیا ہو گا؟ یہ اس بھیانک
گناہ کے بارے میں ہے جو برباد کرڈالتاہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب لوگ
اس حکمران کے مقدّس کو توڑ ڈالیں گے تب کیا ہو گا؟ یہ رویا ظاہر کرتی
ہے کہ جب لوگ سارے مقام کو پیروں تلے روندیں گے تب کیا ہو گا؟ یہ
رویا ظاہر کرتی ہے کہ جب لوگ تاروں کو پیروں تلے روند دینگے تب کیا
ہو گا؟ لیکن یہ باتیں کب تک ہوتی رہے گی؟“
۱۴ دوسرے مقدّس نے کہا، ”دوہزار تین سو دن تک ایسا ہی ہوتا
رہے گا اور پھر اس کے بعد مقدّس کو پھر سے تعمیر کر دیا جائے گا۔“

رویا کی تشریح دانیال کو دی

۱۵ میں، دانیال نے یہ رویا دیکھی تھی، اور کوشش کی کہ اس کا مطلب
سمجھ لوں۔ ابھی میں اس رویا کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ کوئی ایک
انسان کی مانند نظر آنے والا اچانک آکر میرے سامنے کھڑا ہو گیا۔ ۱۶ تب
میں نے کسی انسان کی آواز سنی۔ یہ آواز دریائے اولائی کے اوپر سے آرہی
تھی۔ اس آواز نے کہا، ”اے جبرائیل اس شخص کو اس کی رویا کا مطلب
سمجھا دے۔“
۱۷ اس طرح فرشتہ جبرائیل جو کسی انسان کی مانند دکھائی دے رہا
تھا، جہاں میں کھڑا تھا، وہاں آگیا۔وہ جب میرے پاس آیا تو میں بہت ڈر
گیا۔ میں زمین پر گر پڑا لیکن جبرائیل نے مجھ سے کہا، ”اے انسان! سمجھ
لے کہ یہ رویا آخری وقت کے لئے ہے۔“
۱۸ ابھی جبرائیل بول ہی رہا تھا کہ مجھے نیند آگئی۔ نیند بہت گہری
تھی۔ میرا منہ زمین کی جانب تھا۔ پھر جبرائیل نے مجھے چھوا اور مجھے پیروں
پر کھڑا کر دیا۔ ۱۹ جبرائیل نے کہا، ”دیکھ! میں تجھے اب، اس رویا کو
سمجھاتا ہوں۔ میں تجھے بتاؤں گا کہ خدا کے قہر کے وقت کے بعد کیا کچھ
ہو گا تمہاری رویا آخری دنوں کے بارے میں ہے۔
۲۰ ”تونے دو سینگ والا مینڈھا دیکھا تھا۔ وہ دو سینگ ہیں مادی اور
فارس کے دو ملک۔ ۲۱ وہ بکرا یونان کا بادشاہ ہے۔ اس کی دونوں

آنکھوں کے بیچ کے بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے۔ **۲۲** وہ سینگ ٹوٹ
گیا اور اس کے مقام پر چار سینگ نکل آئے۔ وہ چار سینگ چار مملکت ہے۔
وہ چار مملکت اس پہلے بادشاہ کے قوم سے ظاہر ہوگی، لیکن وہ چاروں مملکت
اس پہلے بادشاہ کی طرح مضبوط نہیں ہوگی۔
۲۳ "جب ان مملکتوں کا خاتمہ قریب ہوگا، تب وہاں ایک بہت
بے باک اور سخت بادشاہ ہوگا۔ یہ بادشاہ بہت عیّار ہوگا۔ ایسا اس وقت ہوگا
جب گنہگاروں کی تعداد بڑھ جائے گی۔ **۲۴** وہ بادشاہ بہت طاقتور ہوگا۔
اس کی قوّت اور طاقت اس کی اپنی نہیں ہوگی۔ وہ بادشاہ بھیانک تباہی
لائے گا۔ وہ جو کچھ کرے گا اس میں اسے کامیابی ملے گی۔ وہ صرف طاقتور
لوگوں کو ہی نہیں بلکہ خدا کے مقدس لوگوں کو بھی تباہ کرے گا۔
۲۵ "وہ دھوکے بازی سے کام کرے گا اسلئے اسکا منصوبہ پورا
ہوجائیگا۔ اور دلوں میں بڑا گھمنڈ کریگا اور صلح کے وقت، وہ کئی لوگوں کو
ہلاک کریگا۔ وہ شہزادوں کا شہزادہ سے بھی مقابلہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑا
ہوگا۔ لیکن وہ شکست کھائے گا، لیکن انسانی طاقت سے نہیں۔
۲۶ "ان ایّام کے بارے میں یہ رویا اور وہ باتیں جو میں نے کہی ہیں
صحیح ہیں۔ لیکن اس رویا پر تو مہر لگا کر رکھ دے۔ کیونکہ وہ باتیں ایک
طویل مدّت تک ہونے والی نہیں ہیں۔"
۲۷ اس رویا کے بعد میں دانیال بہت کمزور ہوگیا۔ اور بہت دنوں
تک بیمار پڑا رہا۔ پھر بیماری سے اٹھ کر میں نے لوٹ کر بادشاہ کا کام کاج
کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس رویا کے سبب میں بہت پریشان رہا کرتا تھا۔
میں اس رویا کا مطلب سمجھ ہی نہیں پایا تھا۔

دانیال کی دعاء

۹ بادشاہ دارا کی سلطنت کے پہلے برس کے دوران یہ باتیں ہوئی تھی۔
دارا اخسویرس نام کے شخص کا بیٹا تھا۔ مادیوں کی نسل سے تھا۔ وہ
شاہِ بابل بنا۔ **۲** دارا کی بادشاہت کے پہلے برس میں مَیں، دانیال کچھ
کتابیں پڑھ رہا تھا۔ ان کتابوں میں مَیں نے دیکھا کہ خداوند یرمیاہ کو یہ بتاتا
ہے کہ یروشلم پھر سے بسنے میں کتنے برس بیتیں گے۔ خداوند نے کہا ستّر
برس بیت جائیں گے۔
۳ پھر میں اپنے مالک خدا کی جانب رُخ کیا اور اس سے دعاء کرتے
ہوئے مدد کی درخواست کی۔ میں نے کھانا چھوڑ دیا اور ایسے کپڑے پہن لئے
جن سے یہ لگے کہ میں غمگین ہوں۔ میں نے اپنے سر پر خاک ڈال
لی۔ **۴** میں نے خداوند اپنے خدا سے دعاء کرتے ہوئے اس کو اپنے سبھی
گناہ بتا دیئے۔ میں نے کہا: "اے خداوند، تو عظیم اور مہیب خدا ہے۔ جو
لوگ تجھ سے محبّت کرتے ہیں، تو ان کے ساتھ اپنی محبّت اور مہربانی کے
معاہدہ کو نبھاتا ہے۔ جو لوگ تیرے احکام پر چلتے ہیں ان کے ساتھ تو اپنا
معاہدہ نبھاتا ہے۔
۵ "لیکن اے خداوند! ہم گنہگار ہیں۔ ہم نے بُرا کیا ہے۔ ہم نے
خطائیں کی ہیں۔ ہم نے تیری مخالفت کی ہے۔ تیرے آئین اور تیرے
احکام سے ہم دور ہوگئے ہیں۔ **۶** ہم نبیوں کی بات نہیں سنتے۔ نبی تو
تیرے خدمت گار ہیں۔ نبیوں نے تیرے بارے میں بتایا۔ انہوں نے
ہمارے بادشاہوں، ہمارے امراء اور ہمارے باپ دادا کو بتایا تھا۔ انہوں
نے اسرائیل کے سبھی لوگوں کو بھی بتایا تھا۔ لیکن ہم نے نبیوں کی
نہیں سنی۔
۷ "اے خداوند تو راست ہے، اور تجھ میں نیکی ہے۔ جبکہ ہم آج اپنے
کئے پر نادم ہیں۔ یروشلم اور یہوداہ کے لوگ بھی شرمندہ ہیں۔ اسرائیل
کے سبھی لوگ اپنے کئے پر شرمندہ ہیں۔ وہ لوگ جو قریب ہیں، اور وہ لوگ
جو بہت دور ہیں، اے خداوند! تو نے ان لوگوں کو بہت سے ملکوں میں
پھیلا دیا۔ اُن اسرائیل کے لوگوں کو شرم آنی چاہیئے۔ اے خداوند اُنہیں
اپنے کئے ہوئے بُرے کاموں کے لئے شرمندہ ہونا چاہیئے۔
۸ "اے خداوند! ہم سب کو شرمندہ ہونا چاہیئے۔ ہمارے سبھی
بادشاہوں اور امراء کو بھی اپنے آپ پر شرمندہ ہونا چاہیئے۔ یہاں تک کہ
ہمارے باپ دادا کو اپنے آپ پر شرمندہ ہونا چاہیئے۔ کیوں کہ اے خداوند
ہم نے تیرے خلاف گناہوں کئے ہیں۔
۹ "لیکن اے خداوند! تو رحیم ہے، لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں تُو تو
انہیں، معاف کر دیتا ہے۔ حقیقت میں ہم نے تجھ سے منہ پھیر لیا
ہے۔ **۱۰** ہم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کو مانا نہیں۔ خداوند نے اپنے
خادموں اپنے نبیوں کی معرفت شریعت ہمیں دی ہے۔ لیکن ہم نے اس
کے آئین کو نہیں مانا۔ **۱۱** اسرائیل کا کوئی بھی شخص تیری شریعت پر
نہیں چلا۔ وہ سبھی بھٹک گئے تھے۔ انہوں نے تیرے احکام کو قبول نہیں
کیا۔ اس لئے وہ لعنت اور قسم جو خدا کے خادم موسیٰ کی شریعت میں
مرقوم ہیں ہم پر پوری ہوئی، کیونکہ ہم اس کے گنہگار ہوئے۔
۱۲ "خدا نے ان باتوں کو کہا جسے اسنے کہا تھا کہ وہ ہملوگوں کو اور
ہمارے امراء کے ساتھ وہ کرینگے۔ اس نے ہم پر بلائے عظیم نازل کیا۔
یروشلم کو جتنی مصیبتیں اٹھانی پڑی، کسی دوسرے شہر نے نہیں اٹھائی۔
۱۳ وہ بلائے عظیم ہم پر نازل ہوئی۔ یہ باتیں ٹھیک ویسے ہی ہوئیں،
جیسے موسیٰ کی شریعت میں مرقوم ہیں۔ لیکن ہم نے ابھی بھی خدا سے
سہارا نہیں مانگا ہے۔ ہم نے ابھی بھی گناہ کرنا نہیں چھوڑا ہے۔ اے
خداوند! تیری صداقت پر ہم ابھی بھی توجّہ نہیں دیتے۔ **۱۴** خداوند نے
اس بلائے عظیم کو ہمارے لئے تیّار رکھ چھوڑا تھا اور اس نے ہمارے ساتھ

ان باتوں کو ہونے دیا۔ ہمارے خداوند نے ہملوگوں کے ساتھ ایسا کیا اور
وہ جو کچھ بھی کرتا ہے سچ ہی کرتا ہے، کیونکہ ہم لوگوں نے انکی باتوں کا
پالن نہیں کیا۔
۱۵ ”اے ہمارے خداوند! تو نے اپنی قدرت کا استعمال کیا۔ اور
ہمیں مصر سے باہر نکال لایا۔ ہم تو تیرے اپنے لوگ ہیں۔ آج تک اس
واقعہ کے سبب تو تسلیم کیا جاتا ہے۔ اے خداوند! ہم نے گناہ کئے ہیں،
ہم نے خطرناک کام کئے ہیں۔ ۱۶ اے خداوند! یروشلم پر قہر کرنا چھوڑ
دے۔ یروشلم تیرے کوہِ مقدس پر قائم ہے۔ تو اچھّی باتوں کو کر،
اسرائیل پر قہر برپا کرنے سے باز آ۔ ہمارے آس پاس کے لوگ ہم پر اور
ہمارے شہر یروشلم پر ہنستےہیں۔ یہ سب اسلئے ہوتا ہے کیونکہ ہم
اور ہمارے باپ دادا نے تیرے خلاف گناہ کیا تھا۔
۱۷ ”اب اے خداوند تو میری دعاء سن لے میں تیرا غلام ہوں۔
برائے مہربانی مدد کے لئے میری التماس سن۔ مقدّس مقام کے لئے اچھّی
چیزوں کو کر جسے کہ تباہ کر دیا گیا تھا۔ اے خداوند! تو خود اپنے لئے اچھّی
چیزیں کر۔ ۱۸ اے میرے خدا! میری سن۔ ذرا اپنی آنکھیں کھول! اور
ہمارے ساتھ جو بھیانک باتیں ہوئی ہیں! انہیں دیکھ وہ شہر جو تیرے نام
سے پکارا جاتا تھا دیکھ اس کے ساتھ کیا ہو گیا ہے! میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ
ہم اچھّے لوگ ہیں۔ وہ باتیں میں کیوں پیش کر رہا ہوں۔ یہ باتیں تو میں اس
لئے کر رہا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تو رحیم ہے۔ ۱۹ اے خداوند!
میری سن! اے خداوند، ہمیں معاف کر! اے خداوند! ہم پر توجّہ دے،
اور پھر کچھ کر! انتظار مت کر! اسی وقت کچھ کر! اُسے تو خود اپنے بھلا کے
لئے کر! اے خدا! اب تو اپنے شہر اور اپنے ان لوگوں کے لئے، جو تیرے
نام سے پکارے جاتےہیں کچھ کر۔“

ستّر ہفتوں کے بارے میں رویا

۲۰ میں خدا سے دعاء کرتے ہوئے یہ باتیں کہہ رہا تھا۔ میں بنی
اسرائیل کے کوہِ مقدس پر دعاء کر رہا تھا۔ ۲۱ میں اپنی دعاء کر رہی رہا تھا کہ
جبرائیل میرے پاس آیا۔ جبرائیل وہی فرشتہ تھا جسے میں نے رویا میں
دیکھا تھا۔ جبرائیل جلدی سے میرے پاس آیا۔ وہ شام کی قربانی پیش
کرنے کے وقت آیا تھا۔ ۲۲ میں جن باتوں کو سمجھنا چاہتا تھا ان باتوں کو
سمجھنے میں جبرائیل نے میری مدد کی۔ جبرائیل نے کہا، ”اے دانیال!
میں تجھے دانش عطا کرنے اور فہم میں تیری مدد کرنے کو آیا ہوں۔
۲۳ جب تو نے پہلی دعاء شروع کی تھی تو مجھے اس وقت حکم دے دیا گیا
تھا اور دیکھ میں تجھے بتانے آ گیا ہوں۔ خدا تجھے بہت عزیز رکھتا ہے۔ یہ
حکم تیری سمجھ میں آجائیگا اور تو اس رویا کا مطلب جان جائیگا۔
۲۴ ”اے دانیال! خدا نے تیرے لوگوں اور تیرے شہر کے لئے
ستّر ہفتوں کا وقت مقرّر کیا ہے۔ ۷۰ ہفتوں کا وقت اس لئے دیا گیا ہے
تا کہ بُرے کاموں کو کرنا چھوڑ دیا جائے، اسی طرح گناہ کرنا بند کر دیا جائے،
خلاف ورزی کا کفّارہ ادا کر دیا جائے، ہمیشہ ہمیشہ بنی رہنے والی نیکی کو
لایا جائے، رویا اور نبیوں کی کہی ہوئی باتوں پر مہر لگادی جائے اور سب سے
مقدس جگہ کو مسح کر دیا جائے۔
۲۵ ”اے دانیال! ان باتوں کو سمجھ لے۔ یروشلم کی دوبارہ تعمیر
کا حکم سے لیکر مسح کیا ہوا شہزادہ کے آنے تک سات ہفتہ ہونگے۔ تب
شہر باسٹھ ہفتوں تک بنائی جائیں گی۔ تب پھر بازار تعمیر کئے جائیں گے
اور شہر کی فصیل بنائی جائے گی مگر مصیبت کے ایّام میں۔ ۲۶ باسٹھ
ہفتوں کے بعد اس ممسوح (چنے ہوئے) کو الگ تھلگ کر دیا جائیگا۔ اور کچھ
بھی اسکے پاس نہیں رہے گا۔ وہ چلا جائے گا اور ایک بادشاہ آئیگا جس کے
لوگ شہر اور مقدس جگہ کو مسمار کرینگے۔ اور اس کا انجام گویا طوفان کے ساتھ
ہو گا اور آخر تک لڑائی ہوتی رہیگی۔ بربادی مقرّر ہو چکی ہوگی۔
۲۷ ”تب آنے والا نیا حکمران بہت سے لوگوں کے ساتھ ایک معاہدہ
کریگا۔ یہ معاہدہ ایک ہفتہ تک چلے گا۔ قربانی اور نذرانہ نصف ہفتہ تک
رکی رہے گی اور پھر ایک اجاڑنے والا اور بتوں کو قربانی پیش کرنے والا
آئیگا۔ وہ مہیب تباہیاں لائے گا۔ لیکن خدا اس اجاڑنے والے کی مکمل تباہی
کا حکم دیگا۔“

دریائے دجلہ کے کنارے دانیال کی رویا

۱۰ خورس فارس کا بادشاہ تھا۔ خورس کی دورِ حکومت کے
تیسرے برس دانیال کو ان باتوں کا پتا چلا۔ (دانیال کا ہی
دوسرا نام بیلطشفر تھا) یہ باتیں حقیقی ہیں۔ لیکن ان کا سمجھنا نہایت محال
ہے۔ لیکن دانیال انہیں سمجھ گیا۔ وہ باتیں ایک رویا میں اسے سمجھائی گئی
تھی۔
۲ دانیال کا کہنا ہے، ”اس وقت میں، دانیال، تین ہفتوں تک
نہایت غمگین رہا۔ ۳ ان تین ہفتوں کے دوران میں نے کوئی بھی لذیذ
کھانا نہیں کھایا۔ میں نے کسی بھی قسم کا گوشت نہیں کھایا۔ میں نے مئے
نہیں پی۔ کسی بھی طرح کا تیل میں نے اپنے سر میں نہیں ڈالا۔ تین ہفتوں
تک میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔
۴ ”برس کے پہلے مہینے کے چوبیسویں دن میں دریائے دجلہ کے
کنارے کھڑا تھا۔ ۵ وہاں کھڑے کھڑے جب میں نے اوپر کی جانب دیکھا
تو وہاں میں نے ایک شخص کو اپنے سامنے کھڑا پایا۔ اس نے کتانی پیراہن
پہنا ہوا تھا اور اوفاز کے خالص سونے کا پٹکا کمر پر بندھا تھا۔ ۶ اس کا بدن

زبر جد کی مانند تھا۔ اسکا چہرہ بجلی کی مانند روشن تھا۔ اس کے بازو اور اس
کے پیر چمک دار پیتل سے جھلملا رہے تھے۔ اس کی آواز اتنی بلند تھی جیسے
لوگوں کی بھیڑ کی آواز ہوتی ہے۔
۷ "یہ رویا بس مجھ دانیال کو ہی ہوئی۔ جو لوگ میرے ساتھ تھے، وہ
اس رویا کو دیکھ نہیں پائے، لیکن وہ پھر ڈر گئے تھے۔ وہ اتنا ڈر گئے کہ بھاگ
کر کہیں جا چھپے۔ ۸ اسلئے میں اکیلا رہ گیا۔ میں اس رویا کو دیکھ رہا تھا، اور وہ
رویا مجھے خوفزدہ کر رہی تھی۔ میری قوّت جاتی رہی۔ میرا چہرہ ایسا زرد پڑ گیا
جیسے مانو وہ کسی مرے ہوئے شخص کا چہرہ ہو۔ میں بے بس تھا۔ ۹ پھر رویا
کے اس شخص کو میں نے بات کرتے سنا۔ میں اسکی آواز سن ہی رہا تھا کہ
مجھے گہری نیند آ گئی۔ میں زمین پر اوندھے منہ پڑا تھا۔
۱۰ "پھر ایک ہاتھ نے مجھے چھُولیا۔ ایسا ہونے پر میں اپنے ہاتھوں
اور اپنے گھٹنوں کے بل کھڑا ہو گیا۔ میں خوف سے تھر تھر کانپ رہا تھا۔
۱۱ رویا کے اس شخص نے مجھ سے کہا، 'اے دانیال! تو خدا کا بہت
پیارا ہے۔ جو الفاظ میں تجھ کو کہوں اسے تو نہایت غور کے ساتھ سن۔ کھڑا
ہوجاؤ۔ مجھے تیرے پاس بھیجا گیا ہے۔' جب اس نے ایسا کہا تو میں کھڑا
ہو گیا۔ میں ابھی بھی تھر تھر کانپ رہا تھا، کیونکہ میں خوفزدہ تھا۔
۱۲ تب رویا کے اس شخص نے دوبارہ بولنا شروع کیا۔ اس نے کہا،
'اے دانیال! ڈرمت پہلے ہی دن سے تو نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ
تو خداوند کے سامنے دانشمند اور عاجزی سے رہیگا۔ خدا تیری دعاؤں کو سنتا
ہے۔ ۱۳ لیکن فارس کا شہزادہ (فرشتہ) اکیس دن تک میرے ساتھ لڑتا
رہا۔ تب میکائیل جو ایک نہایت ہی اہم شہزادہ (فرشتہ) تھا، میری مدد
کے لئے میرے پاس آیا کیونکہ میں وہاں فارس کے بادشاہ کے ساتھ الجھا ہوا
تھا۔ ۱۴ اے دانیال! اب میں تیرے پاس تجھے وہ بتانے کو آیا ہوں جو
آگے چل کر تیرے لوگوں کے ساتھ ہونے والا ہے۔ وہ رویا ایک آنے
والے وقت کے بارے میں ہے۔'
۱۵ "ابھی وہ شخص مجھ سے بات کر ہی رہا تھا کہ میں زمین کی طرف
نیچے اپنا منہ جھکا دیا۔ میں بول نہیں پا رہا تھا۔ ۱۶ تب کسی نے جو انسان
کے جیسا دکھائی دے رہا تھا میرے ہونٹوں کو چھُوا۔ میں اپنا منہ کھولا اور
بولنا شروع کیا۔ میرے سامنے جو کھڑا تھا اس سے میں نے کہا، 'اے
مالک! میں نے رویا میں جو کچھ دیکھا تھا میں اس سے پریشان اور خوفزدہ
ہوں۔ میں خود کو بہت کمزور محسوس کر رہا ہوں۔ ۱۷ میں تیرا غلام دانیال
ہوں۔ میں تجھ سے کیسے بات کر سکتا ہوں؟ میری قوّت جاتی رہی ہے۔ مجھ
سے تو سانس بھی نہیں لی جا رہی ہے۔'
۱۸ "انسان جیسا دکھائی دینے والے نے مجھے دوبارہ چھُوا۔ اس کے
چھُوتے ہی مجھے تقویت ملی۔ ۱۹ تب وہ بولا، 'اے دانیال ڈرمت۔ خدا
تجھے بہت پیار کرتا ہے۔ تجھے سلامتی حاصل ہو۔ اب تو مضبوط ہو جا توانا
ہو جا۔
اس نے مجھ سے جب بات کی تو میں اور زیادہ توانا ہو گیا۔ تب میں
نے اس سے کہا، 'اے مالک! آپ نے تو مجھے طاقت دے دی ہے۔ اب
آپ بول سکتے ہیں۔'
۲۰ "اسلئے اس نے پھر کہا، 'اے دانیال! کیا تو جانتا ہے کہ میں
تیرے پاس کیوں آیا ہوں؟ فارس کے شہزادہ (فرشتہ) سے جنگ کرنے
کے لئے مجھے پھر واپس جانا ہے۔ میرے چلے جانے کے بعد یونان کا
شہزادہ (فرشتہ) یہاں آئے گا۔ ۲۱ لیکن اے دانیال! مجھے جانے سے پہلے
تجھ کو یہ بتانا ہے کہ سچّائی کی کتاب میں کیا لکھا ہے؟ ان فرشتوں کے
خلاف میں میکائیل فرشتہ کے علاوہ کوئی میرے ساتھ کھڑا نہیں ہوتا۔
میکائیل وہ شہزادہ (فرشتہ) ہے جو تیرے لوگوں پر حکومت کرتا ہے۔

۱۱ مادی بادشاہ دارا کی دورِ حکومت کے پہلے برس اُسے سہارا
دینے کے لئے میں اٹھ کھڑا ہوا۔
۲ "اب دیکھو اے دانیال! میں تجھے سچّی بات بتاتا ہوں۔ فارس میں
تین اور بادشاہوں کی حکومت ہو گی۔ اس کے بعد ایک چوتھا بادشاہ آئیگا۔ یہ
چوتھا بادشاہ فارس کے پہلے کی دیگر بادشاہوں سے کہیں زیادہ دولتمند
ہو گا۔ وہ چوتھا بادشاہ طاقت پانے کے لئے اپنی دولت کا استعمال کریگا۔ وہ
ہر کسی کو یونان کے خلاف میں کر دیگا۔ ۳ تب ایک بہت زیادہ طاقتور
بادشاہ آئیگا۔ وہ بڑے تسلّط سے حکمرانی کرے گا۔ وہ جو چاہے گا وہی
کرے گا۔ ۴ اُس بادشاہ کے آنے کے بعد اس کی مملکت کے ٹکڑے ہو
جائے گی۔ اسکی مملکت روئے زمین میں چار حصّوں میں تقسیم ہو جائیگی۔
اسکی سلطنت اس کے بیٹوں پوتوں کے درمیان تقسیم نہیں ہو گی۔ جو
قوّت اس میں تھی، وہ اسکی سلطنت میں نہیں رہیگی۔ ایسا کیوں ہو گا؟ ایسا
اس لئے ہو گا کہ اس کی سلطنت اکھاڑ دی جائے گی اور اسے دیگر لوگوں کو
دے دی جائیگی۔ ۵ جنوب کا بادشاہ طاقتور ہو جائیگا۔ لیکن اسکے بعد اس کا
ایک وزیر اس سے بھی زیادہ طاقتور ہو جائے گا۔ وہ وزیر حکومت کرنے لگے
گا اور بہت طاقتور ہو جائے گا۔
۶ "پھر کچھ برس بعد ایک معاہدہ ہو گا اور جنوب کے بادشاہ کی بیٹی
شمال کے بادشاہ کے ساتھ بیاہ دی جائے گی۔ وہ امن قائم کرنے کے لئے
ایسا کریگی۔ لیکن اسکے باوجود بھی وہ اور جنوب کا بادشاہ اور اسکے بچّے پھر
بھی طاقتور نہیں ہونگے۔ پھر لوگ اس کے، اسکے حاضرین، اسکے بچّے اور
اسکے جس سے اسنے شادی کی تھی مخالف ہو جائیں گے۔
۷ "لیکن اس عورت کے گھرانے کا ایک شخص جنوبی بادشاہ کی جگہ
کو لے لینے کے لئے آئے گا۔ وہ شمال کے بادشاہ کی فوجوں پر حملہ کریگا۔ وہ

بادشاہ کے قلعہ میں داخل ہوگا۔ وہ جنگ کریگا اور غالب آئے گا۔ ۸ وہ انکے دیوتاؤں کی مورتوں کو لے لیگا۔ وہ ان کی دھات کی بنی مورتوں اور انکے سونے چاندی سے بنے قیمتی ظروف پر قبضہ کر لیگا۔ وہ ان ظروف کو وہاں سے مصر لے جائیگا۔ پھر کچھ برس تک وہ شمال کے بادشاہ کو تنگ نہیں کریگا۔ ۹ شمال کا بادشاہ جنوب کی سلطنت پر حملہ کرے گا۔ لیکن شکست کھائے گااور پھر اپنے ملک کو لوٹ جائے گا۔

۱۰ '''شمال کے بادشاہ کے بیٹے جنگ کی تیّاریاں کریں گے۔ وہ ایک بڑا لشکر جمع کریں گے۔ وہ لشکر ایک بھیانک سیلاب کی مانند بڑی تیزی سے زمین پر آگے بڑھتی چلی جائے گی وہ لشکر جنوب کے بادشاہ کے قلعہ تک سارا راستہ جنگ کر تا جائیگا۔ ۱۱ پھر جنوب کا بادشاہ غضب سے کانپ اٹھے گا۔ شمال کے بادشاہ سے جنگ کرنے کے لئے وہ باہر نکل آئے گا۔شمال کا بادشاہ ایک عظیم فوج جمع کر یگا لیکن جنگ میں ہار جائیگا۔ ۱۲ شمال کی فوج شکست یاب ہوجائیگی۔ اور ان سپاہیوں کو کہیں لے جایا جائیگا۔شمال کے بادشاہ کو بہت غرور آجائے گا اور وہ شمالی لشکر کے ہزاروں سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دے گا۔ لیکن وہ اسکے بعد بھی فتح یاب نہیں ہوگا۔ ۱۳ شمال کا بادشاہ ایک اور فوج جمع کر یگا۔ یہ فوج پہلی فوج سے زیادہ بڑی ہوگی۔ کئی برسوں بعد وہ حملہ کریگا۔ وہ فوج بہت بڑی ہو گی اور اسکے پاس بہت سے ہتھیار ہونگے۔ وہ فوج جنگ کے لئے تیار ہوگی۔

۱۴ '''ان دنوں بہت سے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف ہو جائیں گے۔ کچھ تمہارے اپنے ہی لوگ، جنہیں جنگ عزیز ہے، جنوب کے بادشاہ کے خلاف بغاوت کرینگے۔ وہ جیتیں گے تو نہیں لیکن ایسا کرتے ہوئے وہ اس رویا کو سچ ثابت کرینگے۔ ۱۵ تب شمال کا بادشاہ آئیگا اور دیوار کے بغل میں ڈھلوان بنائے گااور مضبوط شہر کو قبضہ کر لیگا۔ جنوب کے بادشاہ کی فوج جنگ کا جواب نہیں دے پائے گی یہاں تک کہ جنوبی فوج کے بہترین سپاہی بھی اتنے طاقتور نہیں ہونگے کہ وہ شمال کی فوج کو روک پائیں۔

۱۶ '''شمال کا بادشاہ جیسا چاہے گا ویسا کرے گا۔ وہ اُسے کوئی بھی نہیں روک پائے گا۔ وہ اس دلکش زمین پر قبضہ جما لیگا۔ یہ اسکے اختیار میں آجائیگا۔ ۱۷ پھر شمال کا بادشاہ جنوب کے بادشاہ سے جنگ کرنے کے لئے اپنی ساری قوّت کا استعمال کرنے کا ارادہ کریگا۔ وہ جنوب کے بادشاہ کے ساتھ ایک معاہدہ کریگا۔ شمال کا بادشاہ جنوب کے بادشاہ سے اپنی ایک بیٹی کا بیاہ کردیگا۔ شمال کا بادشاہ ایسا اس لئے کریگا کہ وہ جنوب کے بادشاہ کو شکست دے سکے۔ لیکن اس کے وہ منصوبہ کامیاب نہیں ہونگے۔ ان منصوبوں سے اسے کوئی مدد نہیں ملیگی۔

۱۸ '''تب شمال کا بادشاہ بحری ملکوں کارُخ کریگا۔ وہ ان ملکوں میں سے بہت سے ملکوں کو لے لے گا۔ لیکن پھر ایک سپہ سالار شمال کے بادشاہ کے اس تکبّر اور اس بغاوت کا خاتمہ کر دیگا۔ وہ سپہ سالار اس شمال کے بادشاہ کو شرمندہ کریگا۔

۱۹ '''ایسا ہونے کے بعد شمال کا وہ بادشاہ خود اپنے ملک کے قلعوں کی جانب لوٹ جائے گا۔ تب پھر وہ ٹھوکر کھائیگا اور منہ کے بل گریگا۔ اور تب پھر اس کا پتا بھی نہیں چلے گا۔

۲۰ '''شمال کے اس بادشاہ کے بعد ایک نیا حکمران آئے گا۔ وہ حکمران کسی محصول وصول کرنے والے کو بھیجے گا۔ وہ حکمران ایسا اس لئے کریگا تا کہ مزید دولت کے ساتھ شاندار زندگی گذارے۔ لیکن تھوڑے ہی برسوں میں اس حکمران کا خاتمہ ہو جائیگا۔ لیکن یہ جنگ میں نہیں مارا جائے گا۔

۲۱ '''اس حکمران کے بعد ایک بہت ظالم اور نفرت انگیز شخص آئیگا۔ اس شخص کو حکومت کرنے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ وہ چاپلوسی سے بادشاہ بنے گا۔ وہ اس وقت مملکت پر حملہ کریگا جب لوگ خود کو محفوظ سمجھے ہوئے ہونگے اور اس پر قبضہ کرلے گا۔ ۲۲ وہ بہت سارے عظیم طاقتور فوجوں کو ہرا دیگا۔ وہ معاہدے کے شہزادہ کو بھی شکست دیگا۔ ۲۳ دوسرے لوگ اس مغرور اور نفرت انگیز بادشاہ کے ساتھ معاہدہ کرینگے لیکن وہ ان سے جھوٹ بولیگا اور انہیں دھوکہ دیگا۔ وہ مزید طاقت حاصل کر لیگا۔ لیکن کچھ ہی لوگ اس کے حامی ہونگے۔

۲۴ '''جب دولتمند ممالک خود کو محفوظ تصوّر کرینگے، وہ مغرور اور نفرت انگیز حکمران ان پر حملہ کردیگا۔ وہ ٹھیک وقت پر حملہ کریگا اور وہاں کامیابی حاصل کریگا جہاں اس کے باپ دادا کو بھی کامیابی نہیں ملی تھی۔ وہ جن ملکوں کو شکست دے گا ان کا اثاثہ چھین کر اپنے فرماں برداروں کو دیگا۔ وہ مضبوط قلعوں کو شکست دینے کے لئے منصوبے بنائے گا۔ وہ کامیاب تو ہوگا لیکن کچھ ہی وقت کے لئے۔

۲۵ '''اس مغرور اور نفرت انگیز بادشاہ کے پاس ایک بڑی فوج ہوگی۔ وہ اس فوج کا استعمال اپنی قوت اور حوصلہ کے اظہار کے لئے کریگا اور اس سے وہ جنوب کے بادشاہ پر حملہ کریگا۔ جنوب کا بادشاہ بھی ایک بہت بڑی اور طاقتور فوج جمع کریگا۔ اور جنگ کے لئے کوچ کرے گا۔ لیکن وہ لوگ جو اس کے خلاف ہیں پوشیدہ منصوبہ بنائینگے اور شاہ جنوب کو ہرادیا جائے گا۔ ۲۶ وہی لوگ جو شاہ جنوب کے اچھے دوست سمجھے جاتے رہے اسے شکست دینے کی کوشش کرینگے۔ اس کو شکست دی جائے گی۔ جنگ میں اس کے بہت سے سپاہی مارے جائیں گے۔ ۲۷ وہ دونوں بادشاہ ایک دوسرے کو نقصان پہنچا کر خوشی محسوس کرینگے۔ وہ ایک ہی

دسترخوان پر بیٹھ کر ایک دوسرے سے جھوٹ بولیں گے لیکن اس سے
ان دونوں میں سے کسی کا کو بھی فائدہ نہیں ہوگا، کیونکہ خدانے ان کے
خاتمہ کا وقت مقرّر کر دیا ہے۔
۲۸ ’’شاہِ شمال بہت سی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو واپس
ہوگا۔ پھر اس مقدّس معاہدہ کے خلاف وہ بُرے کام کرنے کا فیصلہ لے گا۔
وہ اپنے منصوبہ کے تحت کام کریگا اور پھر اپنے ملک لوٹ جائے گا۔
۲۹ ’’پھر شمال کا بادشاہ ٹھیک وقت پر جنوب کے بادشاہ پر حملہ
کر دیگا۔ لیکن اس بار وہ پہلے کی طرح کامیاب نہیں ہوگا۔ ۳۰ مغرب سے
جہاز آئیں گے اور شمال کے بادشاہ کے خلاف جنگ کرینگے۔ وہ ان جہازوں
کو آتے دیکھ کر ڈر جائے گا۔ پھر واپس لوٹ کر مقدس معاہدہ پر اپنا غصّہ
اتارے گا۔ جن لوگوں نے مقدّس معاہدہ پر چلنا چھوڑ دیا تھا۔ ان کی وہ لوٹ
کر مدد کریگا۔ ۳۱ شمال کا وہ بادشاہ یروشلم کے مقدس ہیکل کو ناپاک
کرنے کے لئے اپنی فوج بھیجے گا۔ وہ لوگوں کو دائمی قربانی پیش کرنے سے
روکیں گے۔ اس کے بعد وہ وہاں کچھ نفرت انگیز چیز قائم کرینگے جو کہ
مقدّس جگہ کو ناپاک کر دیگا۔
۳۲ ’’وہ شمالی باشادہ اپنی جھوٹی اور دھوکہ دہی کی باتوں سے ان
یہودیوں کی جو کہ مقدّس معاہدہ پر نہیں چلتے ہیں رہنمائی کرینگے اور اس سے
اور زیادہ گناہ کروائینگے۔ لیکن وہ یہودی جو خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اسکی
فرمانبرداری کرتے ہیں طاقت حاصل کرینگے اور پلٹ کر جنگ کرینگے۔
۳۳ ’’وہ یہودی جو اہلِ دانش ہیں دوسرے یہودیوں کو جو کچھ ہو رہا
ہوگا اسے سمجھنے میں مدد دیں گے۔ لیکن تب پر بھی ان دانشمندوں کو
تو سزائے موت تک جھیلنا ہوگا۔ کچھ وقت تک ان میں سے کچھ یہودیوں
کو تلوار سے ہلاک کیا جائے گا اور بعض کو آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ یا قید
خانہ میں ڈال دیا جائے گا۔ ان میں سے کچھ یہودیوں کا گھر اور اثاثہ لے لیا
جائے گا۔ ۳۴ جب وہ یہودی سزا پار ہے ہونگے تو انہیں تھوڑی سی مدد
ملے گی۔ لیکن ان یہودیوں میں سے کچھ جو اہلِ دانش یہودیوں کا ساتھ
دینگے۔ صرف دکھاوے کے ہونگے۔ ۳۵ کچھ اہلِ دانش یہودی مار دیئے
جائیں گے۔ ایسا اسلئے ہوگا کہ وہ اور زیادہ مضبوط بنے، پاک بنے اور آخری
وقت کے آنے تک بے قصور رہیں۔ پھر وقت مقررّہ پر خاتمہ ہونے کا
وقت آجائے گا۔‘‘‘

خود ستائش بادشاہ

۳۶ ’’شمال کا بادشاہ جو چاہے گا وہی کرے گا۔ وہ تکبّر کریگا۔ وہ خود
ستائش کریگا اور سوچے گا کہ وہ کسی دیوتا سے بہتر ہے۔ وہ ایسی باتیں کریگا
جو کسی نے کبھی سنی تک نہ ہوں گی وہ دیوتاؤں کے خدا کی مخالفت میں
ایسی باتیں کرے گا۔ وہ اس وقت تک کامیاب ہوتا چلا جائے گا جب تک
کہ وہ سبھی بُری باتیں نہیں ہو جائیں۔ لیکن خدانے جو منصوبہ بنایا ہے وہ تو
پورا ہو گا ہی۔
۳۷ ’’شمال کا وہ بادشاہ ان دیوتاؤں کی پرواہ نہیں کریگا جن کی ان
کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ ان دیوتاؤں کی مورتوں کی پرواہ نہیں
کریگا جن کی عبادت عورتیں کیا کرتی ہیں۔ وہ کسی بھی دیوتا کی پرواہ نہیں
کریگا۔ بلکہ وہ خود اپنی ستائش کرتا رہے گا اور اپنے کو کسی بھی دیوتا سے بڑا
مانے گا۔ ۳۸ اور اپنے مکان پر قلعوں کے دیوتا کی تعظیم کرے گا اور جس
معبود کو اس کے باپ دادا نہ جانتے تھے، سونا چاندی اور قیمتی پتھر اور
نفیس تحفے دیکر اسکی عبادت کریگا۔
۳۹ ’’اس غیر ملکی خدا کی مدد سے وہ شمال کا بادشاہ مضبوط قلعوں پر
حملہ کریگا۔ وہ ان حکمرانوں کو صلہ دیگا جو اسکی حمایت کرتے ہیں۔ وہ انہیں
بہت سے لوگوں کا حکمراں بنادینگے۔ وہ انلوگوں کے درمیان زمین کا بٹوارہ
کردینگے۔ وہ ان سے جبراً خراج اصول کریگا۔
۴۰ ’’خاتمہ کے وقت شمال کا بادشاہ اس شاہِ جنوب کے ساتھ
جنگ کرے گا۔ شمال کا بادشاہ اس پر حملہ کرے گا۔ وہ رتھوں ، سواروں
اور بہت سے بڑے جہازوں کو لیکر اس پر چڑھائی کرے گا۔ شمال کا بادشاہ
سیلاب کے طرح تیزی کے ساتھ اس زمین پر چڑھ آئیگا۔ ۴۱ شمال
کا بادشاہ دلکش زمین پر حملہ کریگا۔ شمال کے بادشاہ کی جانب سے بہت سے
ملک شکست یاب ہونگے۔ لیکن ادوم، موآب بنی عمّون کے خاص لوگ بچ
جائیں گے۔ ۴۲ شمال کا بادشاہ بہت سے ملکوں میں اپنا زور دکھائے گا۔
مصر کو بھی اس کی قوّت کا پتا چل جائے گا۔ ۴۳ وہ مصر کے سونے
چاندی کے خزانوں اور نفیس چیزوں کو چھین لے گا۔ لوبی اور کوشی بھی
اس کے غلام ہوجائیں گے۔ ۴۴ لیکن شمال کے اس بادشاہ کو مشرق اور
شمال سے ایک خبر ملیگی جس سے وہ خوفزدہ ہو اٹھے گا اور اسے غصّہ آئیگا۔
وہ بہت سے ملکوں کو تباہ کردینے کے لئے اٹھے گا۔ ۴۵ وہ اپنے شاہی خیمہ
سمندر اور حسین کوہِ مقدس کے درمیان لگائے گا۔ لیکن آخر کار وہ بُرا بادشاہ
مر جائیگا۔ جب اس کا خاتمہ ہوگا تو اسے سہارا دینے والا کوئی نہیں ہوگا۔‘‘‘

۱۲

’’’اور اس وقت عظیم فرشتہ میکائیل تمہارے لوگ
یہودیوں کی حمایت کرنے کے لئے موقع پر اُٹھے گا۔ وہ
ایسی تکلیف کا وقت ہوگا کہ ابتدائے اقوام سے اس وقت تک کوئی بھی
اُتنا نہیں جھیلا ہوگا۔ اور اس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا
نام کتاب میں لکھا ہے بچ نکلے گا۔ ۲ زمین کے وہ بے شمار لوگ جو مر چکے ہیں
اور جنہیں دفن کر دیا گیا ہے ، اٹھ کھڑے ہونگے اور ان میں سے کچھ حیاتِ
ابدی کے لئے اٹھ جائیں گے۔ لیکن کچھ اس لئے جائیں گے کہ انہیں کبھی نہ

ختم ہونے والی شرمندگی اور نفرت حاصل ہوگی۔ **۳** نورِ فلک کی مانند اہلِ
دانش چمک اٹھیں گے۔ ایسے اہلِ دانش جنہوں نے دوسروں کو بہتر
زندگی کی راہ دکھائی تھی ستاروں کی مانند ابدالآباد تک روشن رہیں گے۔
۴ ''لیکن اے دانیال اس پیغام کو پوشیدہ رکھ تجھے یہ کتاب بند کر
دینی چاہئے۔ تجھے آخری وقت تک اس راز کو چھپا کر رکھنا ہے۔ سچّا علم
پانے کے لئے بہت سے لوگ ادھر اُدھر بھاگ دوڑ کریں گے اور اس طرح سچا
علم افزود ہوگا۔'
۵ ''تب میں دانیال نے نظر اٹھائی اور دو لوگوں کو دیکھا۔ ان میں
سے ایک شخص دریا کے اس کنارہ کھڑا تھا جہاں میں تھا اور دوسرا شخص دریا
کے دوسرے کنارہ کھڑا تھا۔ **۶** وہ شخص جس نے کتانی لباس پہن رکھا تھا
دریا میں پانی کے اوپر کھڑا تھا۔ ان دونوں لوگوں میں سے کسی ایک نے
اس آدمی سے پوچھا، 'ان عجائب کو ختم ہونے میں ابھی کتنا وقت لگے
گا؟'
۷ ''وہ آدمی جس نے کتانی لباس پہنے تھے جو دریا کے پانی کے اوپر کھڑا
ہوا تھا، اس نے اپنا داہنا اور بایاں دونوں ہاتھ آسمان کی جانب اٹھائے۔
میں نے اس شخص کو ہمیشہ قائم رہنے والے خدا کے نام کا استعمال کر کے
قسم کھاتے ہوئے سنا۔ اس نے کہا، '' یہ ساڑھے تین سال تک ہوگا۔ جب
مقدس لوگوں کی قوّت ٹوٹ جائیگی تب یہ ساری چیزیں فنا ہوجائیگی۔'
۸ ''میں نے یہ جواب سنا تو تھا لیکن اصل میں اسے میں سمجھا نہیں تھا۔
اسلئے میں نے پوچھا، ''اے میرے خداوند! ان سبھی باتوں کے ہوجانے
کے بعد کیا ہوگا۔'
۹ ''اس نے جواب دیا، 'اے دانیال! تو اپنی زندگی گذارتے رہ۔ یہ
پیغام پوشیدہ ہے اور جب تک آخری وقت نہیں آئے گا یہ پوشیدہ ہی بنا
رہے گا۔ **۱۰** بہت سے لوگ اپنے آپ کو پاک کرینگے۔ لیکن بُرے لوگ
بُرے ہی بنے رہیں گے اور بُرے لوگ ان باتوں کو نہیں سمجھیں گے لیکن
دانشمند ان باتوں کو سمجھ جائیں گے۔
۱۱ ''اس وقت سے جب روزانہ کی قربانی روک دی جائیگی، اور مکروہ
چیز نصب کی جائے گی، ایک ہزار دوسو نوّے دن لگیں گے۔ **۱۲** بافضل
ہے وہ شخص جو انتظار کرتا ہے اور **۱۳۳۵** دنوں تک پہنچتا ہے۔
۱۳ ''اے دانیال جہاں تک تیری بات ہے، جا اور آخری وقت
تک اپنی زندگی گذار کر آرام کر۔ آخر میں تو اپنا مقدّر حاصل کرنے کے لئے
موت سے اُٹھ کھڑا ہوگا۔'''

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html